بہشتی زیور

کا

دوسرا حصّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیض اور استحاضہ کا بیان

مسئلہ۔ ہر مہینے مین آگے کی راہ سے جو معمولی خون آتا ہے اُسکو حیض کہتے ہین مسئلہ
کم سے کم حیض کی مدت تین دن تین رات ہے اور زیادہ سے زیادہ دس دن دس رات
ہے کسی کو تین دن رات سے کم خون آیا تو وہ حیض نہین ہے بلکہ استحاضہ ہے کہ کسی
بیماری وغیرہ کی وجہ سے ایسا ہوگیا ہے اگر دس دن رات سے زیادہ خون آیا ہے تو
جتنے دن دس سے زیادہ آیا ہے وہ بھی استحاضہ ہے مسئلہ۔ اگر تین دن تو ہوگئے
لیکن تین راتین نہین ہوئین جیسے جمعہ کو صبح سے خون آیا اور اتوار کو شام کے وقت
بعد مغرب بند ہوگیا تب بھی یہ حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے اگر تین دن رات سے ذرا

بھی کم ہو تو وہ حیض نہین جیسے جمعہ کو سورج نکلتے وقت خون آیا اور دوشنبہ کو سورج
نکلنے سے ذرا پہلے بند ہو گیا تو وہ حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے **مسئلہ** حیض کی مدت
کے اندر سرخ زرد۔ سبز۔ خاکی۔ یعنی مٹیالہ سیاہ جو رنگ آوے سب حیض ہے جبتک
گدی بالکل سپید نہ دکھلائی دے اور جب بالکل سپید رہے جیسی کہ رکھی گئی تھی تو
اب حیض سے پاک ہو گئی **مسئلہ** نو برس سے پہلے اور پچپن ۵۵ برس کے بعد کسیکو حیض
نہین آتا ہے اسلئے نو برس سے چھوٹی لڑکی کو جو خون آوے وہ حیض نہین ہے بلکہ
استحاضہ ہے اور اگر پچپن برس کے بعد کچھ نکلے تو اگر خون خوب سُرخ اور سیاہ ہو تو
حیض ہے اور اگر زرد یا سبز۔ یا خاکی ہو تو حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے۔ البتہ اگر اس
عورت کو اس عمر سے پہلے بھی زرد یا سبز و خاکی رنگ آتا ہو تو[1] حیض نہین بلکہ استحاضہ[٥]
ہے **مسئلہ** کسی کو ہمیشہ تین دن یا چار دن خون آتا تھا پھر کسی مہینے مین زیادہ
آ گیا لیکن دس دن سے زیادہ نہین آتا تھا وہ سب حیض ہے اور اگر دس سے بھی
بڑھ گیا تو جتنے دن پہلے سے عادت کے ہین اتنا تو حیض ہے باقی سب استحاضہ ہے
اِسکی مثال یہ ہے کہ کسی کو ہمیشہ تین دن حیض آنے کی عادت ہے لیکن کسی مہینے مین
نو دن یا دس دن رات خون آیا تو یہ سب حیض ہے اور اگر دس دن رات سے ایک
لحظہ زیادہ خون آوے تو وہی تین دن حیض کے ہین اور باقی دنون کا سب استحاضہ
ہے ان دنون کی نمازین قضا پڑھنا واجب ہے **مسئلہ** ایک عورت ہے جسکی کوئی
عادت مقرر نہین ہے کبھی چار دن خون آتا ہے کبھی سات دن اسیطرح بدلتا رہتا ہے
کبھی دس دن بھی آجاتا ہے تو یہ سب حیض ہے ایسی عورت کو اگر کبھی دس دن رات
سے زیادہ خون آوے تو دیکھو اس سے پہلے مہینے مین کتنے دن حیض آیا بس اتنے ہی دن

---

[1] سلہ تو پچپن ۵۵ برس کے بعد بھی ہر رنگ حیض کے سمجھے جاوینگے اگر عادت کے خلاف ایسا ہوا ہو۔

[٥] کذا فی الشامیة ۱۲ منہ۔

حیض کے ہین اور باقی استحاضہ ہے **مسئلہ** کسی کو ہمیشہ چار دن حیض آتا تھا پھر ایک مہینے مین پانچ دن خون آیا اس کے بعد دوسرے مہینے مین پندرہ دن خون آیا تو اس پندرہ دن مین سے پانچ دن حیض کے ہین اور دس دن استحاضہ ہے اور پہلی عادت کا اعتبار نہ کرین گے اور یہ سمجھین گے کہ عادت بدل گئی اور پانچ دن کی عادت ہوگئی **مسئلہ** کسی کو دس دن سے زیادہ خون آیا اور اس کو اپنی پہلی عادت بالکل یاد نہین کہ پہلے مہینے مین کے دن خون آیا تھا تو اس کے مسئلے بہت باریک ہین جن کا سمجھنا مشکل ہے اور ایسا اتفاق بھی کم پڑتا ہے اس لئے ہم اس کا حکم بیان نہین کرتے اگر کبھی ضرورت پڑے تو کسی بڑے عالم سے پوچھ لینا چاہیے اور کسی ایسے ویسے معمولی مولوی سے ہرگز نہ پوچھے۔

مسئلہ کسی لڑکی نے پہلے پہل خون دیکھا تو اگر دس دن یا اس سے کچھ کم آوے تو سب حیض ہے اور جو دس دن سے زیادہ آوے تو پورے دس دن حیض ہے اور جتنا زیادہ آوے وہ سب استحاضہ ہے **مسئلہ** کسی نے پہلے پہل خون دیکھا اور وہ کسی طرح بند نہین ہوا کئی مہینے تک برابر آتا رہا تو جس دن خون آیا ہے اُس دن سے لیکر دس دن رات حیض ہے اس کے بعد استحاضہ ہے اسی طرح دس دن برابر حیض اور بیس دن استحاضہ سمجھا جاوے گا **مسئلہ** دو حیض کے درمیان مین پاک رہنے کی مدت کم سے کم پندرہ دن ہین اور زیادہ کی کوئی حد نہین سو اگر کسی وجہ سے کسی کو حیض آنا بند ہوجاوے تو جتنے مہینے تک خون نہ آوے گا پاک رہے گی۔ **مسئلہ** اگر کسی کو تین دن رات خون آیا پھر پندرہ دن پاک رہی پھر تین دن رات خون آیا تو تین دن پہلے کے اور تین دن یہ جو پندرہ دن کے بعد ہین حیض کے ہین اور بیچ مین پندرہ دن پاکی کا زمانہ ہے **مسئلہ** اور اگر ایک یا دو دن خون آیا پھر پندرہ دن پاک رہی پھر ایک یا دو دن خون آیا تو بیچ مین پندرہ دن

تو پاکی کا زمانہ ہی ہے اِدھر اُدھر ایک یا دو دن جو خون آیا ہے وہ بھی حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے **مسئلہ** اگر ایک دن یا ئی دن خون آیا پھر پندرہ دن سے کم پاک رہی ہے اِس کا کچھ اعتبار نہین ہے بلکہ یون سمجھین گے کہ گویا اول سے آخر تک برابر خون جاری رہا سو جتنے دن حیض آنے کی عادت ہو اُتنے دن تو حیض کے ہین اور باقی سب استحاضہ ہے۔ مثال اسکی یہ ہے کہ کسی کو ہر مہینے کی پہلی اور دوسری اور تیسری تاریخ حیض آنے کا معمول ہے پھر کسی مہینے مین ایسا ہوا کہ پہلی تاریخ خون آیا پھر چودہ دن پاک رہی اور پھر ایک دن خون آیا تو ایسا سمجھین گے کہ سولہ دن گویا برابر خون آیا کیا۔ سو اس مین سے تین دن اول کے تو حیض کے ہین اور باقی تیرہ دن استحاضہ ہے۔ اگر چوتھی پانچوین چھٹی تاریخ حیض کی عادت تھی تو یہی تاریخین حیض کی ہین۔ اور تین دن اول کے اور دس دن بعد کے استحاضہ کے ہین۔ اور اگر اس کی کچھ عادت نہو بلکہ پہلے پہل خون آیا ہو تو دس دن حیض ہے اور چھ دن استحاضہ ہے۔

مسئلہ حمل کے زمانہ مین جو خون آوے تو وہ بھی حیض نہین بلکہ استحاضہ ہے چاہے جے دن آوے۔

مسئلہ بچہ پیدا ہونے کے وقت بچہ نکلنے سے پہلے جو خون آوے وہ بھی استحاضہ ہے بلکہ جب تک بچہ آدھے سے زیادہ نہ نکل آوے تب تک جو خون آویگا اُسکو استحاضہ ہی کہین گے

حیض کے احکام کا بیان

مسئلہ حیض کے زمانہ مین نماز پڑھنا روزہ رکھنا درست نہین اتنا فرق ہے کہ نماز تو بالکل معاف ہو جاتی ہے پاک ہونے کے بعد بھی اسکی قضا واجب نہین ہوتی لیکن روزہ معاف نہین ہوتا پاک ہونے کے بعد قضا رکھنے پڑین گے۔

مسئلہ۔ اگر فرض نماز پڑھتے مین حیض آگیا تو وہ نماز بھی معاف

ہوگئی پاک ہونے کے بعد اسکی قضا نہ پڑھے اور اگر نفل یا سنت مین حیض آگیا تو
اسکی قضا پڑھنا پڑے گی اور اگر آدھے روزہ کے بعد حیض آیا تو وہ روزہ ٹوٹ گیا
جب پاک ہو تو قضا رکھے۔ اگر نفل روزہ مین حیض آجاوے تو اس کی بھی قضا رکھے
مسئلہ اگر نماز کے اخیر وقت مین حیض آیا اور ابھی نماز نہین پڑھی ہے تب بھی معاف
ہوگئی **مسئلہ** حیض کے زمانہ مین مرد کے پاس رہنا یعنی صحبت کرنا درست نہین
اور صحبت کے سوا اور سب باتین درست ہین یعنی ساتھ کھانا پینا لیٹنا وغیرہ درست ہے
مسئلہ کسی کی عادت پانچ یا نو دن کی تھی سو جتنے دن کی عادت تھی اتنے ہی
دن خون آیا پھر بند ہوگیا تو جب تک نہا نہ لیوے تب تک صحبت کرنا درست نہین اگر
غسل نہ کرے تو جب ایک نماز کا وقت گزر جاوے کہ ایک نماز کی قضا اسکے ذمہ واجب
ہوجاوے تب صحبت درست ہے اس سے پہلے درست نہین **مسئلہ** اگر عادت
پانچ دن کی تھی اور خون چار ہی دن آکر بند ہوگیا تو نہا کر نماز پڑھنا واجب ہے لیکن
جب تک پانچ دن پورے نہ ہولین تب تک صحبت کرنا درست نہین ہے کہ شاید
پھر خون آجاوے **مسئلہ** اور اگر پورے دس دن رات حیض آیا تو جب سے خون
بند ہوجاوے اسی وقت سے صحبت کرنا درست ہے چاہے نہا چکی ہو یا ابھی نہ نہائی ہو۔
مسئلہ اگر ایک یا دو دن خون آکر بند ہوگیا تو نہانا واجب نہین ہے وضو کرکے
نماز پڑھے لیکن صحبت کرنا ابھی درست نہین اگر پندرہ دن گزرنے سے پہلے خون بند
آجاوے گا تو اب معلوم ہوگا کہ وہ حیض کا زمانہ تھا حساب سے جتنے دن حیض کے
ہون انکو حیض سمجھے اور اب غسل کرکے نماز پڑھے اور اگر پورے پندرہ دن بیچ مین
گزر گئے اور خون نہین آیا تو معلوم ہوا کہ استحاضہ تھا سو ایک دن یا دو دن خون آنے
کی وجہ سے جو نمازین نہین پڑھین اب انکی قضا پڑھنا چاہیے **مسئلہ** تین
دن حیض آنے کی عادت ہے لیکن کسی مہینے مین ایسا ہوا کہ تین دن پورے ہوچکے

اور ابھی خون بند نہین ہوا تو ابھی غسل نکرے نہ نماز پڑھے اگر پورے دس دن رات
پر یا اس سے کم مین خون بند ہو جاوے تو ان سب دنون کی نمازین معاف ہین کچھ
قضا نہ پڑھنا پڑے گی اور یون کہین گے کہ عادت بدل گئی اسلیے یہ سب دن حیض
کے ہونگے اور اگر گیارہوین دن بھی خون آیا تو اب معلوم ہوا کہ حیض کے فقط تین
ہی دن تھے یہ سب استحاضہ ہے پس گیارھوین دن نہاوے اور سات دن کی
نمازین قضا پڑھے اور اب نمازین نہ چھوڑے **مسئلہ** اگر دس دن سے کم حیض آیا
اور ایسے وقت خون بند ہوا کہ نماز کا وقت بالکل تنگ ہے کہ جلدی اور پھرتی سے
نہا دھو ڈالے تو نہانے کے بعد بالکل ذرا سا وقت بچے گا جسمین صرف ایک دفعہ
اللہ اکبر کہکے نیت باندھ سکتی ہے اس سے زیادہ کچھ پڑھ نہین سکتی تب بھی اُس
وقت کی نماز واجب ہو جاوے گی اور قضا پڑھنی پڑیگی اور اگر اس سے بھی کم وقت
ہو تو وہ نماز معاف ہے اسکی قضا پڑھنا واجب نہین **مسئلہ** اور اگر پورے
دس دن رات حیض آیا اور ایسے وقت خون بند ہوا کہ بالکل ذرا سا بس اتنا وقت
ہے کہ ایک دفعہ اللہ اکبر کہہ سکتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہین کہہ سکتی اور نہانے
کی بھی گنجایش نہین تو بھی نماز واجب ہو جاتی ہے اسکی قضا پڑھنا چاہیے **مسئلہ**
اگر رمضان شریف مین دن کو پاک ہوئی تو اب پاک ہونے کے بعد کچھ کھانا پینا درست
نہین ہے شام تک روزہ دارون کی طرح سے رہنا واجب ہے لیکن یہ دن روزہ مین
حساب نہوگا بلکہ اسکی بھی قضا رکھنا پڑیگی **مسئلہ** اور اگر رات کو پاک ہوئی اور پورے
دس دن رات حیض آیا ہے تو اگر اتنی ذرا سی رات باقی ہو جس مین ایک دفعہ
بھی اللہ اکبر نہ کہہ سکے تب بھی صبح کا روزہ واجب ہے اور اگر دس دن سے کم حیض
آیا ہے تو اگر اتنی رات باقی ہو کہ پھرتی سے غسل تو کر لے گی لیکن غسل کے بعد ایک
دفعہ بھی اللہ اکبر نہ کہہ پاویگی تو بھی صبح کا روزہ واجب ہے اگر اتنی رات تو تھی لیکن

غسل نہین کیا تو روزہ نہ توڑے بلکہ روزہ کی نیت کرلے اور صبح کو نہالیوے اور جو اس سے بھی کم رات ہو یعنے غسل بھی نہ کرسکے تو صبح کا روزہ جائز نہین ہے لیکن دن کو کچھ کھانا پینا بھی درست نہین بلکہ سارا دن روزہ دارون کیطرح رہے پھر اسکی قضا رکھے **مسئلہ** جب خون سوراخ سے باہر کی کھال مین نکل آوے تب سے حیض شروع ہوجاتا ہے اس کھال سے باہر چاہے نکلے یا نہ نکلے اس کا کچھ اعتبار نہین ہے تو اگر سوراخ کے اندر کوئی روئی وغیرہ رکھ لیوے جس سے خون نہ نکلنے پاوے تو جب تک سوراخ کے اندر ہی اندر خون رہے اور باہر والی روئی وغیرہ پر خون کا دھبا نہ آوے تب تک حیض کا حکم نہ لگا وینگے جب خون کا دھبہ باہر والی کھال مین آجاوے یا روئی وغیرہ کھینچ کر باہر نکال لے تب سے حیض کا حساب ہوگا **مسئلہ** پاک عورت نے رات کو گدی رکھ لی تھی جب صبح ہوئی تو اس پر خون کا دھبا دیکھا تو جس وقت سے دھبہ دیکھا ہے اُسیوقت سے حیض کا حکم لگا وینگے

استحاضہ کے احکام کا بیان

مسئلہ استحاضہ کا حکم ایسا ہے جیسے کسی کی نکسیر پھوٹی اور بند نہو۔ ایسی عورت نماز بھی پڑھے روزے بھی رکھے قضا نہ کرنا چاہیئے اور صحبت کرنا بھی درست ہے۔
مسئلہ جسکو استحاضہ ہو یا ایسی نکسیر پھوٹی ہو کہ کسی طرح بند نہین ہوتی یا کوئی ایسا زخم ہے کہ برابر بہتا رہتا ہے کوئی ساعت بہنا بند نہین ہوتا یا پیشاب کی بیماری ہے کہ ہر وقت قطرہ آتا رہتا ہے اتنا وقت نہین ملتا کہ طہارت سے پڑھ سکے تو ایسے کو معذور کہتے ہین۔ اسکا حکم یہ ہے کہ ہر نماز کے وقت وضو کرلیا کرے جبتک وہ وقت رہیگا تب تک اسکا وضو باقی رہے گا۔ البتہ جس بیماری مین مبتلا ہے اسکے سوا اگر کوئی اور بات ہے ایسی پائی جاوے جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو وضو جاتا رہیگا اور

پھر سے کرنا پڑیگا اسکی مثال یہ ہے کہ ایک عورت کو استحاضہ ہوا اور اوسنے ظہر کے وقت وضو کر لیا تو جب تک ظہر کا وقت رہیگا استحاضہ کے خون کی وجہ سے اوس کا وضو نہ ٹوٹے گا البتہ اگر پاخانہ پیشاب گئی یا سوئی چبھ گئی اُس سے خون نکل پڑا تو وضو جاتا رہا پھر وضو کرے جب یہ وقت چلا گیا دوسری نماز کا وقت آگیا تو اب دوسرے وقت دوسرا وضو کرنا چاہیے اسی طرح ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے اور اس وضو سے فرض نفل جو نماز چاہے پڑھے **مسئلہ** اگر فجر کے وقت وضو کیا تو آفتاب نکلنے کے بعد اس وضو سے نماز نہین پڑھ سکتی دوسرا وضو کرنا چاہیے اور جب آفتاب نکلنے کے بعد وضو کیا تو اُس وضو سے ظہر کی نماز پڑھنا درست ہے ظہر کے وقت نیا وضو کرنے کی ضرورت نہین ہے جب عصر کا وقت آویگا تب نیا وضو کرنا پڑیگا۔ ہان اگر کسی اور وجہ سے وضو ٹوٹ جاوے تو یہ اور بات ہے **مسئلہ** کسی کے ایسا زخم تھا کہ ہر دم بہا کرتا تھا اوسنے وضو کیا پھر دوسرا زخم پیدا ہو گیا اور بہنے لگا تو وضو ٹوٹ گیا پھر سے کرے **مسئلہ** آدمی معذور جب بنتا ہے اور یہ حکم اُس وقت لگائے ہین کہ پورا ایک وقت اسیطرح گزر جاوے کہ خون برابر بہا کرے اور اتنا بھی وقت نہ ملے کہ اس وقت کی نماز طہارت سے پڑھ سکے اگر اتنا وقت ملگیا کہ اسمین طہارت سے نماز پڑھ سکتی ہے تو اوسکو معذور نہ کہین گے اور جو حکم ابھی بیان ہوا ہے اُسپہ نہ لگاوینگے البتہ جب پورا ایک وقت اسیطرح گزر گیا کہ اسکو طہارت سے نماز پڑھنے کا موقع نہین ملا تو یہ معذور ہوگئی اب اسکا وہی حکم ہے کہ ہر وقت نیا وضو کر لیا کرے پھر جب دوسرا وقت آوے تو اسمین ہر وقت خون کا بہنا شرط نہین ہے بلکہ وقت بھر مین اگر ایک دفعہ بھی خون آجایا کرے اور سارے وقت بند رہے تو بھی معذور باقی رہے گی ہان اگر اُسکے بعد ایک پورا وقت ایسا گزر جاے جسمین خون بالکل نہ آوے تو اب معذور نہین رہی اب اسکا حکم یہ ہے کہ جے دفعہ خون نکلے گا وضو ٹوٹ جاویگا خوب اچھی طرح سمجھ لو۔

مسئلہ ظہر کا وقت کچھ ہو لیا تھا تب زخم وغیرہ کا خون بہنا شروع ہوا تو اخیر وقت تک انتظار کرے اگر بند ہو جاوے تو خیر۔ نہین تو وضو کر کے نماز پڑھ لے پھر اگر عصر کے پورے وقت مین اسی طرح بہا کیا کہ نماز پڑھنے کی مہلت نہین ملی تو اب عصر کا وقت گزرنے کے بعد معذور ہونے کا حکم لگاوین گے اور اگر عصر کے وقت کے اندر ہی اندر بند ہو گیا تو وہ معذور نہین بنی جو نمازین اُتنے وقت مین پڑھی ہین وہ درست نہین ہوئین پھر سے پڑھے **مسئلہ** استحاضہ والی عورت نے پیشاب پاخانہ یا ہوا نکلنے کی وجہ سے وضو کیا اور جس وقت وضو کیا تھا اُسوقت خون بند تھا جب وضو کر چکی تب خون آیا تو اس خون کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاوے گا البتہ جو وضو استحاضہ کے سبب کیا ہے خاص وہ وضو استحاضہ کی وجہ سے نہین ٹوٹتا۔ **مسئلہ** اگر یہ خون وغیرہ کپڑے مین لگ جاوے تو دیکھو اگر ایسا ہو کہ نماز ختم کرنے سے پہلے ہی پھر لگ جاویگا تو اسکا دھونا واجب نہین ہے اور اگر یہ معلوم ہو کہ اتنی جلدی نہ پھریگا بلکہ نماز طہارت سے ادا ہو جاویگی تو دھو ڈالنا واجب ہے اگر ایک روپے کے برابر ہو تو بے دھوئے ہوے نماز نہ ہو گی۔

نفاس کا بیان

مسئلہ بچہ پیدا ہونے کے آگے کی راہ سے جو خون آتا ہے اسکو نفاس کہتے ہین۔ زیادہ سے زیادہ نفاس کے چالیس دن ہین اور کم کی کوئی حد نہین اگر کسی کو ایک آدھ گھڑی خون بند ہو جاوے تو وہ بھی نفاس ہے **مسئلہ** اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد کسی کو خون بالکل نہ آوے تب بھی جننے کے بعد نہانا واجب ہے **مسئلہ** آدھی سے

حیض والی پر روزہ کی قضا ہے یہ حکم [illegible] سے منقول ہے
ہر ماہ میں اسلئے نماز کی قضا نہیں
روزہ [illegible] ایکسال میں زیادہ سے زیادہ دس آتے ہیں اور نماز
ہوتی ہے نماز کی علاوہ اسکے روزہ
کر دیا ہوا سلئے روزہ کی قضا واجب
ہوئی حضرت آدم نے [illegible]
روزہ کی حالت میں یہ کیفیت طاری
[illegible] نماز [illegible]
حضرت حوا کو حالت نماز میں [illegible] دریافت کیا

زیادہ بچہ نکل آیا لیکن ابھی پورا نہین نکلا اسوقت جو خون آوے وہ بھی نفاس ہے اور اگر
آدھے سے کم نکلا تھا اسوقت خون آیا تو وہ استحاضہ ہے اگر ہوش و حواس باقی ہون تو اسوقت
نماز پڑھے نہین تو گنہگار ہوگی نہ ہو سکے تو اشارہ ہی سے پڑھے قضا نہ کرے۔ لیکن اگر
نماز سے بچہ کے ضائع ہوجانے کا ڈر ہو تو نماز نہ پڑھے **مسئلہ** کسی کا حمل گر گیا
اور بچہ ایک آدھ عضو بن گیا ہو تو گرنے کے بعد جو خون آویگا وہ بھی نفاس ہے اور
اگر بالکل نہین بنا بس گوشت ہے تو یہ نفاس نہین۔ پس وہ اگر خون حیض بن سکے تو حیض
ہے اور اگر حیض بھی نہ بن سکے مثلاً تین دن سے کم آوے یا پاکی کا زمانہ ابھی پورے
پندرہ دن نہین ہوا تو وہ استحاضہ ہے **مسئلہ** اگر خون چالیس دن سے بڑھ گیا تو اگر
پہلے پہل ہی بچہ ہوا تو چالیس دن نفاس کے ہین اور جتنا زیادہ آیا ہے وہ استحاضہ
ہے پس چالیس دن کے بعد نہا ڈالے اور نماز پڑھنا شروع کرے خون بند ہونے کا
انتظار نہ کرے اور اگر یہ پہلا بچہ نہین بلکہ اس سے پہلے جن چکی ہے اور اسکی عادت
معلوم ہے کہ اتنے دن نفاس آتا ہے تو جتنے دن نفاس کی عادت اتنے دن نفاس کے
ہین اور جو اس سے زیادہ ہے وہ استحاضہ ہے **مسئلہ** کسی کی عادت تیس دن نفاس
آنے کی ہے لیکن تیس دن گزر گئے اور ابھی خون بند نہین ہوا تو ابھی نہ نہاوے اگر
پورے چالیس پر خون بند ہوگیا تو یہ سب نفاس ہے اور اگر چالیس دن سے زیادہ
ہوجاوے تو فقط تیس دن نفاس کے ہین اور باقی سب استحاضہ ہے اسلیئے اب فوراً
غسل کر ڈالے اور دس دن کی نمازین قضا پڑھے **مسئلہ** اگر چالیس دن سے پہلے خون
نفاس کا بند ہوگیا تو فوراً غسل کرکے نماز پڑھنا شروع کرے اور اگر غسل نقصان
کرے تو تیمم کرکے نماز شروع کرے ہرگز کوئی نماز قضا نہ ہونے دے **مسئلہ**
نفاس مین بھی نماز بالکل معاف ہے اور روزہ معاف نہین بلکہ اسکی قضا رکھنا چاہیئے
اور روزہ نماز اور صحبت کرنے کے یہان بھی وہی مسئلے ہین جو اوپر بیان ہو چکے ہین

مسئلہ اگرچھ مہینے کے اندر اندر آگے پیچھے دو بچہ ہوں تو نفاس کی مدت پہلے بچہ سے لی جائیگی اگر دوسرا بچہ دس بیس دن یا دو ایک مہینے کے بعد ہوا تو دوسرے بچہ سے نفاس کا حساب نہ کرین گے۔

نفاس اور حیض وغیرہ کے احکام کا بیان

مسئلہ جو عورت حیض سے ہو یا نفاس سے ہو اور جسپر نہانا واجب ہو اسکو مسجد مین جانا اور کعبہ شریف کا طواف کرنا اور کلام مجید کا پڑھنا اور کلام مجید کا چھونا درست (نہیں) البتہ اگر کلام مجید جزدان مین یا رومال مین لپٹا ہو یا اسپر کپڑے وغیرہ کی چولی چڑھی ہو اور جلد کے ساتھ سلی ہوئی نہو بلکہ الگ ہو کہ اُتارنے سے اُتر سکے تو اس حال مین قرآن مجید چھونا اور اوٹھانا درست ہے **مسئلہ** جسکا وضو نہو اُسکو بھی کلام مجید کا چھونا درست نہین البتہ زبانی پڑھنا درست ہے **مسئلہ** جس روپیہ یا پیسہ یا تشتری مین تعویذ مین یا اور کسی چیز مین قرآن شریف کی کوئی آیت لکھی ہو اسکو بھی چھونا اُن لوگون کے لئے درست نہین۔ البتہ اگر کسی تھیلی یا برتن وغیرہ مین رکھے ہوں تو اس تھیلی اور برتن کو چھونا اور اوٹھانا درست ہے **مسئلہ** کرتے کے دامن اور دوپٹہ کے آنچل سے بھی قرآن مجید کو پکڑنا اور اُٹھانا درست نہین البتہ اگر بدن سے الگ اگر کوئی کپڑا ہو جیسے رومال وغیرہ اس سے پکڑکر اوٹھانا جائز ہے **مسئلہ** اگر پوری آیت نہ پڑھے بلکہ آیت کا ذرا سا لفظ یا آدھی آیت تو درست ہے لیکن وہ آدھی آیت اتنی بڑی نہو کہ کسی چھوٹی سی آیت کے برابر ہو جاے **مسئلہ** اگر الحمد کی پوری سورۃ دعا کی نیت سے پڑھے یا اور دعائین جو قرآن مین آئی ہین انکو دعا کی نیت سے پڑھے تلاوت کے ارادہ سے نہ پڑھے تو درست ہے اسمین کچھ گناہ نہین ہے جیسے یہ دعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا - آخر تک جو سورہ بقر کے اخیر مین لکھی ہے یا اور کوئی اور دعا جو قرآن شریف مین آئی ہو۔ دعا کی نیت سے سب کا پڑھنا درست ہے مسئلہ دعا قنوت کا پڑھنا بھی درست ہے۔ مسئلہ اگر کوئی عورت لڑکیونکو قرآن شریف پڑھاتی ہو تو ایسی حالت مین ہجے لگوانا درست ہے اور رواں پڑھاتے وقت پوری آیت نہ پڑھے بلکہ ایک ایک دو دو لفظ کے بعد سانس توڑ دے اور کاٹ کاٹ کے بتلانا اور رواں کہلاوے مسئلہ کلمہ اور درود شریف پڑھنا خدا تعالےٰ کا نام لینا استغفار پڑھنا یا اور کوئی وظیفہ پڑھنا جیسے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھنا درست منع نہیں ہے یہ سب درست ہے مسئلہ حیض کے زمانہ مین مستحب ہے کہ نماز کے وقت وضو کر کے کسی پاک جگہہ تھوڑی دیر بیٹھکر الحمد کر لیا کرے تاکہ نماز کی عادت چھوٹ نجائے اور پاک ہونے کے بعد نماز سے جی گھبراوے نہین مسئلہ کسی کو نہانے کی ضرورت تھی اور ابھی نہانے نپائی تھی کہ حیض آگیا تو اب اس پر نہانا واجب نہین بلکہ جب حیض سے پاک ہو تب نہاوے ایک ہی غسل دونو باتونکی طرف سے ہو جاویگا

نجاست کے پاک کرنے کا بیان

مسئلہ نجاست کی دو قسمین ہین ایک وہ جنکی نجاست زیادہ سخت ہے تھوڑی سی لگ جاے تب بھی دھونے کا حکم ہے اسکو نجاست غلیظہ کہتے ہین دوسرے وہ جسکی نجاست ذرا کم اور ہلکی ہے اسکو نجاست خفیفہ کہتے ہین مسئلہ خون اور آدمی کا پاخانہ پیشاب اور منی اور شراب اور کتے بلی کا پاخانہ پیشاب اور سور کا گوشت اور اسکے بال وہڈی وغیرہ اسکی ساری چیزین اور گھوڑے گدھے خچر کی لید اور گائے بیل بھینس وغیرہ کا گوبر اور بکری بھیڑ کی مینگنی غرضکہ سب جانورون کا پاخانہ اور مرغی اور بطخ کی بیٹ اور گدھے خچر اور سب حرام جانورون کا پیشاب یہ سب چیزین

نجاست غلیظہ ہین **مسئلہ** چھوٹے دودہ پینے بچہ کا پیشاب پاخانہ بھی نجاست غلیظہ ہے **مسئلہ** حرام پرندون کی بیٹ اور حلال جانورون کا پیشاب جیسے بکری گائے بھینس وغیرہ اور گھوڑے کا پیشاب نجاست خفیفہ ہے **مسئلہ** مرغی بطخ مرغابی کے سوا اور حلال پرندونکی بیٹ پاک ہے جیسے کبوتر گوریا یعنے چڑیا مینا وغیرہ اور چمگادڑ کا پیشاب اور بیٹ بھی پاک ہے **مسئلہ** نجاست غلیظہ مین سے اگر پتلی اور بہنے والی چیز کپڑے یا بدن مین لگ جاوے تو اگر پھیلاؤ مین روپیہ کے برابر یا اس سے کم ہو تو معاف ہے بے دھوئے ہوئے اگر کوئی نماز پڑھ لیوے تو نماز ہو جاویگی لیکن نہ دھونا اور اسی طرح نماز پڑھتے رہنا مکروہ اور برا ہے اور اگر روپیہ سے زیادہ ہو تو وہ معاف نہین ہے اسکے دھوئے نماز نہ ہوگی اور اگر نجاست غلیظہ مین سے گاڑھی چیز لگ جاوے جیسے پاخانہ اور مرغی وغیرہ کی بیٹ تو وزن مین ساڑھے چار ماشہ[ملہ] یا اس سے کم ہو تو بے دھوئے ہوئے نماز درست ہے اور اگر اس سے زیادہ لگ جاوے تو بے دھوئے ہوئے نماز درست نہین ہے **مسئلہ** اگر نجاست خفیفہ کپڑے یا بدن مین لگجاوے تو جس حصے مین لگی ہے اگر اسکے چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے اور اگر پورا چوتھائی یا اس سے زیادہ ہو تو معاف نہین یعنے اگر آستین مین لگی ہے تو آستین کی چوتھائی سے کم ہو اگر کلی مین لگی ہے تو اسکی چوتھائی سے کم ہو اگر دوپٹہ مین لگی ہے تو اسکی چوتھائی سے کم ہو تب معاف ہے اسیطرح اگر نجاست خفیفہ ہاتھ مین بھری ہے تو اگر پہنچے مین لگی ہے تو پہنچے کی چوتھائی اگر بازو مین لگی ہے تو بازو کی چوتھائی کلائی مین اگر لگی ہے تو کلائی کی چوتھائی سے کم ہو تب معاف ہے۔ اسیطرح اگر ٹانگ مین لگجاوے تو اسکی چوتھائی سے کم ہو تب معاف ہے غرضکہ جس عضو مین لگے اسکی چوتھائی سے کم ہو اور اگر پورا چوتھائی ہو تو معاف نہین اسکا دھونا واجب ہے یعنے بے دھوئے ہوئے نماز درست نہین **مسئلہ** نجاست غلیظہ جس پانی مین پڑجاوے

ملہ دیکھو بہشتی زیور کا تیسرا حصہ حاشیہ صفحہ ۲۳ - ۱۲ منہ

تو وہ بھی نجس اور غلیظ ہو جاتا ہے اور نجاست خفیفہ پڑ جاے تو وہ پانی بھی نجس خفیف ہو جاتا ہے
چاہے کم پڑے یا زیادہ **مسئلہ** کپڑے مین نجس تیل لگ گیا اور ہتھیلی کے گہراؤ یعنے
روپیہ سے کم بھی ہے لیکن وہ ایک دن مین پھیلکر زیادہ ہو گیا تو جب تک روپیہ سے زیادہ
نہو معاف ہے اور جب بڑھ گیا تو معاف نہین رہا اب اسکا دھونا واجب ہے بغیر
دھوے ہوئے نماز نہ ہو گی **مسئلہ** مچھلی کا خون نجس نہین ہے اگر لگ جاے تو کچھ حرج
نہین اسی مکھی کھٹمل مچھر کا خون بھی نجس نہین ہے **مسئلہ** اگر پیشاب کی چھینٹین سوئی
کی نوک کی برابر پڑ جاوین کہ دیکھنے سے دکھائی نہ دیوین تو اسکا کچھ حرج نہین دھونا
واجب نہین ہے **مسئلہ** اگر دلدار نجاست لگجاے جیسے پاخانہ خون تو اتنا دھوے کہ
نجاست چھوٹ جائے اور دھبہ جاتا رہے چاہے جو دفعہ مین چھوٹے جب نجاست چھوٹ
جائیگی تو کپڑا پاک ہو جاویگا اور بدن مین لگ گئی ہو تو اسکا بھی یہی حکم ہے۔ البتہ اگر پہلے
ہی دفعہ مین نجاست چھوٹ گئی تو دو مرتبہ اور دھو لینا بہتر ہے اور اگر دو مرتبہ مین چھوٹ
گئی تو ایک مرتبہ اور دھو لے غرضکہ تین بار پورے کر لینا بہتر ہے **مسئلہ** اگر ایسی نجاست
ہے کہ کئی دفعہ دھونے اور نجاست کے چھوٹ جانے پر بھی بدبو نہین گئی یا کچھ دھبہ رہگیا
تب بھی کپڑا پاک ہو گیا صابون وغیرہ لگا کر دھبہ وغیرہ چھوڑیا تا اور بدبو دور کرنا ضرور نہین
مسئلہ اور اگر پیشاب کے مثل کوئی نجاست لگ گئی جو دلدار نہین ہے تو تین مرتبہ
دھوے اور ہر مرتبہ نچوڑے اور تیسری مرتبہ اپنی طاقت بھر خوب زور سے نچوڑے
تب پاک ہوگا۔ تو اگر خوب زور سے نہ نچوڑیگی تو کپڑا پاک نہوگا **مسئلہ** اگر نجاست ایسی چیز
مین لگی ہے جسکو نچوڑ نہین سکتی جیسے تخت چٹائی زیور مٹی یا چینی وغیرہ کے برتن
بوتل جوتہ وغیرہ تو اسکے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک دفعہ دھو کر ٹھہر جاوے جب
پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر دھوے پھر جب پانی ٹپکنا موقوف ہو تب پھر دھوے اسیطرح
تین دفعہ دھوئے تو وہ چیز پاک ہو جاویگی **مسئلہ** پانی کی طرح جو چیز پتلی اور پاک ہو اس سے

بھی نجاست کا دھونا درست ہے تو اگر کوئی گلاب یا عرق گاؤزبان یا اور کسی عرق سے یا
سرکہ سے دھوئے تو بھی چیز پاک ہو جائے گی لیکن گھی اور تیل اور دودھ وغیرہ کسی ایسی
چیز سے دھونا درست نہین جن مین چکنائی ہو وہ چیز ناپاک رہیگی **مسئلہ** بدن مین یا
کپڑے مین منی لگ کر سوکھ گئی تو کھرچ کر مل ڈالنے سے پاک ہو جاوے گا۔ اور اگر
ابھی سوکھی نہو تو فقط دھونے سے پاک ہوگی۔ لیکن اگر کسی نے پیشاب کرکے استنجا
نہین کیا تھا ایسے وقت منی نکلی تو وہ ملنے سے پاک نہ ہوگی اسکو دھونا چاہیئے۔
مسئلہ جوتے اور چمڑے کے موزے مین اگر دلدار نجاست لگ کر سوکھ جاوے جیسے
گوبر پاخانہ خون منی وغیرہ تو زمین پر خوب گھسکر نجاست چھوڑا ڈالنے سے پاک ہو جاتا ہے
ایسی ہی کھرچ ڈالنے سے بھی پاک ہو جاتا ہے اور اگر سوکھی نہ ہو تب بھی اگر اتنا رگڑ ڈالے
اور گھس دیوے کہ نجاست کا نام و نشان باقی نہ رہے تو پاک ہو جاویگا **مسئلہ** اور
اگر پیشاب کی طرح کوئی نجاست جوتے یا چمڑے کے موزے مین لگ گئی جو دلدار نہین
ہے تو بے دھوئے پاک نہ ہوگا **مسئلہ** کپڑا اور بدن فقط دھونے ہی سے پاک ہوتا
ہے چاہے دلدار نجاست لگے یا بے دل کی کسی اور طرح پاک نہین ہوتا **مسئلہ** آئینہ کا
شیشہ اور چھری چاقو چاندی سونے کے زیور پھول تانبے لوہے گلٹ شیشے
وغیرہ کی چیزین اگر نجس ہو جاوین تو خوب پونچھ ڈالنے اور رگڑ ڈالنے یا مٹی سے مانج
دینے سے پاک ہو جاتی ہین۔ لیکن اگر نقشی چیزین ہون تو بے دھوئے پاک نہونگی
مسئلہ زمین پر نجاست پڑ گئی پھر ایسی سوکھ گئی کہ نجاست کا نشان بالکل جاتا رہا
نہ تو نجاست کا دھبہ ہے نہ بدبو آتی ہے تو اس طرح سوکھ جانے سے زمین پاک
ہو جاتی ہے لیکن ایسی زمین پر تیمم کرنا درست نہین البتہ نماز پڑھنا درست ہے جو اینٹین
یا پتھر چونہ یا گارے سے زمین مین خوب جما دئیے گئے ہون کہ بے کھودے زمین سے الگ
نہو سکین انکا بھی یہی حکم ہے کہ سوکھ جانے اور نجاست کا نشان نہ رہنے سے پاک

ہوجاوینگے **مسئلہ** جو اینٹین زمین پر فقط بچھادی گئی ہین چونہ یا گارے سے انکی جڑائی
نہین کی گئی ہے وہ سوکھنے سے پاک نہونگی انکو دھونا پڑیگا **مسئلہ** زمین پر جمی ہوئی گھاس
بھی سوکھنے اور نجاست کا نشان جاتے رہنے سے پاک ہوجاتی ہے اور اگر کٹی ہوئی گھاس
ہو تو بے دھوے پاک نہوگی **مسئلہ** نجس چاقو یا چھری یا مٹی اور تانبے وغیرہ کے برتن
اگر دہکتی آگ مین آگ مین ڈالدئے جاوین تو بھی پاک ہوجاتے ہین **مسئلہ** ہاتھ مین کوئی
نجس چیز لگی تھی اس کو زبان سے کسی نے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہوجاویگا. مگر چاٹنا
منع ہے یا چھاتی پر بچہ کی قے کا دودہ لگ گیا پھر بچہ نے تین دفعہ چوس کر پی لیا تو پاک
ہوگیا **مسئلہ** اگر کورا برتن نجس ہوجاوے اور وہ برتن نجاست کو چوس لیوے تو فقط
دھونے سے پاک نہوگا بلکہ اس مین پانی بھردیوے پھر جب نجاست کا اثر پانی مین آجاوے
تو گرا کرکے پھر بھر دیوے اسی طرح برابر کرتی رہوے جب نجاست کا نام ونشان بالکل
جاتا رہے نہ رنگ باقی رہے نہ بدبو تب پاک ہوگا **مسئلہ** نجس مٹی سے جو برتن کمہار
نے بنائے تو جب تک وہ کچے ہین ناپاک ہین جب پکائے گئے تو پاک ہوگئے **مسئلہ**
شہد یا شیرہ یا گھی تیل ناپاک ہوگیا تو جتنا تیل وغیرہ ہو اتنا یا اس سے زیادہ پانی ڈالکر
پکاوے جب پانی جلجاوے تو پھر پانی ڈالکر جلاوے اسی طرح تین دفعہ کرنے سے پاک
ہوجاوے گا. یا یون کرو کہ جتنا گھی تیل ہو اتنا ہی پانی ڈالکر ہلاؤ جب وہ پانی کے اوپر
آجاوے کسی طرح اوٹھالو اسی طرح تین دفعہ پانی ملاکر اٹھاؤ پاک ہوجاوے گا اور گھی اگر
جم گیا ہو تو پانی ڈال کر آگ پر رکھدو جب پگھل جاوے تو اسکو نکال لو **مسئلہ** نجس
رنگ مین کپڑا رنگا تو اتنا دھووے کہ پانی صاف آنے لگے تو پاک ہوجاویگا چاہے کپڑے
سے رنگ چھوٹے یا نہ چھوٹے **مسئلہ** گوبر کے کنڈے اور لید وغیرہ نجس چیزون کی راکھ
پاک ہے اور انکا دھوان بھی پاک ہے روٹی مین لگ جائے تو کچھ حرج نہین **مسئلہ** چھوٹے
کا ایک کونا نجس ہے اور باقی سب پاک ہے تو پاک کونے پر نماز پڑھنا درست ہے **مسئلہ**

جس زمین کو گوبر سے لیپا ہو یا مٹی گوبر ملا کے لیپا ہو وہ نجس ہے اسپر بغیر کوئی پاک چیز بچھائے
نماز درست نہیں مسئلہ گوبر سے لیپی ہوئی زمین اگر سوکھ گئی ہو تو اُس پر گیلا کپڑا بچھا کر کے بھی
نماز پڑھنا درست ہے لیکن وہ اتنا گیلا نہو کہ اس زمین کی کچھ مٹی چھوٹ کر کپڑے میں بھر
جاوے مسئلہ پیر دھو کر ناپاک زمین پر چلے اور پیر کا نشان زمین پر بنگیا تو اس سے پیر ناپاک
نہوگا ہاں اگر پیر کے پانی سے زمین اتنی بھیگ جائے کہ زمین کی کچھ مٹی یا یہ نجس پانی پیر میں
لگجائے تو نجس ہوجاویگا مسئلہ نجس بچھونے پر سوئی اور پسینہ سے وہ کپڑا نم ہوگیا تو اسکا
بھی یہی حکم ہے کہ اسکے کپڑے اور بدن ناپاک نہوگا ہاں اگر اتنا بھیگ جائے کہ بچھونے سے کچھ نجاست
چھوٹ کر بدن یا کپڑے کو لگ جائے تو نجس ہوجاویگا مسئلہ نجس مہندی ہاتھ پیروں میں
لگائی تو تین دفعہ خوب دھو ڈالے ہاتھ پیر پاک ہوجاوینگے رنگ کا چھوڑانا واجب نہیں
مسئلہ نجس سرمہ یا کاجل آنکھوں میں لگایا تو اسکا پونچھنا اور دھونا واجب نہیں ہاں اگر
پھیلکر باہر آنکھ کے آگیا ہو تو دھونا واجب ہے مسئلہ نجس تیل سر میں ڈال لیا یا بدن میں لگایا
تو قاعدے کے موافق تین مرتبہ دھونے سے پاک ہوجاویگا کھلی ڈالکر یا صابون لگا کر تیل کا چھڑانا
واجب نہیں ہے مسئلہ کتے نے آٹے میں منہ ڈالدیا یا بندر نے جھوٹا کردیا تو اگر آٹا گندھا ہوا
ہو تو جہاں منہ ڈالا ہے اتنا نکال ڈالے باقی کھانا درست ہے اور اگر سوکھا آٹا ہو تو جہاں جہاں
اُسکے منہ کا لعاب لگا ہو نکال ڈالے باقی سب پاک ہے مسئلہ کتے کا لعاب نجس ہے اور خود کتا نجس
نہیں سو اگر کتا کسیکے کپڑے یا بدن سے چھو جاوے تو نجس نہیں ہوتا چاہے کتے کا بدن گیلا ہو یا
سوکھا۔ ہاں اگر کتے کے بدن پر کوئی نجاست لگی ہو تو اور بات ہے مسئلہ رعالی بھیگی ہونے
کے وقت ہوا نکلے تو اس سے کپڑا نجس نہیں ہوا مسئلہ نجس پانی میں جو کپڑا بھیگ گیا تھا اسکی
ساتھ پاک کپڑے کو لپیٹ کر رکھدیا اور اسکی تری اس پاک کپڑے میں آگئی لیکن نہ تو اسمیں
نجاست کا کچھ رنگ آیا نہ بدبو آئی تو اگر یہ پاک کپڑا اتنا بھیگ گیا ہو کہ نچوڑنے سے ایک آدھ قطرہ
ٹپک پڑے یا نچوڑتے وقت ہاتھ بھیگ جائے تو وہ پاک کپڑا بھی نجس ہوجاویگا اور اگر نہ بھیگا

ہو تو پاک رہیگا اور اگر پیشاب وغیرہ خاص نجاست کے بھیگے ہوے کپڑے کے ساتھ لپیٹ دیا
تو جب پاک کپڑے مین ذرا بھی اوسکی نمی اور دھبہ آگیا تو نجس ہو جائیگا مسئلہ اگر لکڑی کا
تختہ ایک طرف سے نجس ہے اور دوسری طرف سے پاک ہے تو اگر وہ اتنا موٹا ہے کہ بیچ سے چر سکتا ہے
تو اسکو پلٹ کر دوسری طرف نماز پڑھنا درست اور اگر اتنا موٹا نہو تو درست نہین مسئلہ
دو تہہ کا کوئی کپڑا ہے اور ایک تہہ نجس ہے دوسری پاک ہے تو اگر دونو تہین سلی ہوئی نہون تو پاک
تہ کیطرف نماز پڑھنا درست ہے اور اگر سلی ہوئی ہون تو پاک تہ پر بھی نماز پڑھنا درست نہین

استنجے کا بیان

مسئلہ جب سو کر اوٹھے تو جب تک گٹے تک ہاتھ نہ دھولے تب تک ہاتھ پانی مین نڈالے
چاہے ہاتھ پاک ہو اور چاہے ناپاک ہو اور اگر پانی چھوٹے برتن مین رکھا ہو جیسے لوٹا آبخورہ
تو اوسکو بائین ہاتھ سے اوٹھا کر داہین ہاتھ پر ڈالے اور تین دفعہ دھوئے اور پھر برتن
داہنے ہاتھ مین لیکر بایان ہاتھ تین دفعہ دھوئے اور اگر چھوٹے برتن مین پانی نہو بڑے مٹکے وغیرہ مین
ہو تو کسی آبخورہ وغیرہ سے نکال لے لیکن انگلیان پانی مین نہ ڈوبنے پاوین اور اگر آبخورہ وغیرہ
کچھ نہو تو بائین ہاتھ کی انگلیون سے چلو بنا کر پانی نکالے اور جہانتک ہوسکے پانی مین
انگلیان کم ڈالے اور پانی نکال کے پہلے داہنا ہاتھ دھوئے جب وہ ہاتھ دھلجائے تو
داہنا ہاتھ جتنا چاہے ڈالدے اور پانی نکال کے بایان ہاتھ دھوئے اور یہ ترکیب ہاتھ
دھونے کی اسوقت ہے کہ ہاتھ ناپاک نہون اور اگر ناپاک ہون تو ہرگز مٹکے مین نڈالے
بلکہ کسی اور ترکیب سے پانی نکالے کہ نجس نہونے پاوے مثلاً پاک رومال ڈال کے نکالے
اور جو پانی کی دھار رومال سے بہے اس سے ہاتھ پاک کرلے یا اور جس طرح ممکن ہو مسئلہ
جو نجاست آگے یا پیچھے کی راہ سے نکلے اس سے استنجا کرنا سنت ہے مسئلہ اگر نجاست بالکل
ادھر اودھر نہ لگے اور اسلئے پانی سے استنجا نہ کرے بلکہ پاک پتھر یا ڈھیلے سے استنجا کرلے اور

اتنا پونچھ ڈالے کہ نجاست جاتی رہے اور بدن صاف ہو جاوے تو بھی جائز ہے لیکن یہ بات صفائی مزاج کے خلاف ہے البتہ اگر پانی نہو یا کم ہو تو مجبوری ہے مسئلہ ڈھیلے سے استنجا کرنیکا کوئی خاص طریقہ نہین ہے پس اتنا خیال رکھے کہ نجاست ادھر اودھر پھیلنے نپاوے اور بدن خوب صاف ہو جاوے مسئلہ ڈھیلے سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا سنت ہے لیکن اگر نجاست ہتھیلی کے گہراؤ یعنے روپیہ سے زیادہ پھیل جاوے تو ایسے وقت پانی سے دھونا واجب ہے بے دھوے ہوئے نماز نہ ہوگی اور اگر نجاست پھیلی نہو تو فقط ڈھیلے سے پاک کرکے بھی نماز درست ہے لیکن سنت کے خلاف ہے مسئلہ پانی سے استنجا کرے تو پہلے دونو ہاتھ گٹون تک دھولیوے پھر تنہائی کی جگہ جاکر بدن ڈھیلا کرکے بیٹھے اور اتنا دھوئے کہ دل کہنے لگے کہ اب بدن پاک ہو گیا البتہ اگر کوئی شکی مزاج ہو کہ پانی بہت پھینکتی ہے پھر بھی دل اچھی طرح صاف نہین ہوتا تو اسکو یہ حکم ہے کہ تین دفعہ یا سات دفعہ دھولیوے بس اس سے زیادہ نہ دھوے مسئلہ اگر کہین تنہائی کا موقع نہ ملے تو پانی سے استنجا کرنے کے واسطے کیکی سامنے اپنے بدن کا کھولنا درست نہین نہ مرد کے سامنے نہ کسی عورت کے سامنے ایسے وقت استنجا نہ کرے اور بے استنجا کئے نماز پڑھ لے کیونکہ بدن کا کھولنا بڑا گناہ ہے۔ مسئلہ ہڈی اور نجاست جیسے گوبر لید وغیرہ اور کوئلا اور کنکر اور شیشہ اور پکی اینٹ اور کھانے کی چیز اور کاغذ سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا برا اور منع ہے نہ چاہیئے لیکن اگر کوئی کرے تو بدن پاک ہو جاویگا مسئلہ کھڑے کھڑے پیشاب کرنا منع ہے مسئلہ پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منھ کرنا اور پیٹھ کرنا منع ہے مسئلہ چھوٹے بچے کو قبلہ کیطرف بٹھا کر ہگانا مُتانا بھی مکروہ اور منع ہے مسئلہ استنجے کے بچے ہوے پانی سے وضو کرنا درست ہے اور وضو کے بچے ہوے پانی سے استنجا بھی درست ہے لیکن نہ کرنا بہتر ہے مسئلہ جب پاخانہ پیشاب کو جاوے تو پاخانہ کے دروازے سے باہر بسم اللہ کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور ننگے سر نجاوے اور اگر کسی انگوٹھی وغیرہ پر اللہ رسول کا نام ہو تو اوسکو

اتار ڈالے اور پہلے بایاں پیر رکھے اور اندر خدا کا نام نہ لیوے اگر چھینک آوے تو فقط دل ہی
دل مین الحمد للہ کہے زبان سے کچھ نہ کہے نہ وہان کچھ بولے نہ بات کرے پھر جب نکلے تو داہنا
پیر پہلے نکالے اور دروازے سے نکلکر یہ دعا پڑھے غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي
الْاَذٰى وَعَافَانِيْ اور استنجے کے بعد بائین ہاتھ کو زمین پر رگڑ کر یا مٹی سے ملکر دھووے

نماز کا بیان

اللہ تعالےٰ کے نزدیک نماز کا بہت بڑا رتبہ ہی کوئی عبادت اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز سی
زیادہ پیاری نہین ہی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندون پر پانچ وقت کی نمازین فرض کردی ہین
انکے پڑھنے کا بڑا ثواب ہی اور انکے چھوڑ دینے سے بڑا گناہ ہوتا ہی حدیث شریف مین آیا ہے۔
کہ جو کوئی اچھی طرح سے وضو کیا کرے اور خوب دل لگا کے اچھی طرح نماز پڑھا کرے قیامت
کے دن اللہ تعالےٰ اسکے چھوٹے چھوٹے گناہ سب بخشدیگا اور جنت دیگا اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ نماز دین کا ستون ہے سو جسنے نماز کو اچھی طرح پڑھا اسنے
دین کو ٹھیک رکھا اور جسنے اس ستون کو گرا دیا (یعنی نماز نہ پڑھی) اسنے دین برباد کر دیا اور
حضرت نے فرمایا ہے کہ قیامت مین سب سے پہلے نماز ہی کی پوچھ ہوگی اور نمازیون کے ہاتھ
اور پاؤن اور منہ قیامت مین ب کی طرح چمکتے ہونگے اور بے نمازی اس دولت سے محروم
رہینگے اور حضرت نے فرمایا ہے کہ نمازیون کا حشر کے دن نبیون اور شہیدون اور
ولیون کے ساتھ ہوگا اور بے نمازیون کا حشر فرعون اور ہامان اور قارون ان بڑے
بڑے کافرون کے ساتھ ہوگا اسلیئے نماز پڑھنا بہت ضروری ہے اور نہ پڑھنے سی دین اور
دنیا دونون کا بہت نقصان ہوتا ہے اس سے بڑھکر اور کیا ہوگا کہ بے نمازی کا حشر
کافرون کے ساتھ کیا گیا بے نمازی کافرون کی برابر سمجھا گیا خدا کی پناہ نماز نہ پڑھنا کتنی
بُری بات ہے البتہ ان لوگون پر نماز واجب نہین مجنون اور چھوٹی لڑکی اور لڑکا جو ابھی

جوان نہوے ہون باقی سب مسلمانون پر فرض ہے لیکن اولاد جب سات برس کی ہوجاوے
تو ماں باپ کو حکم ہے کہ اُنسے نماز پڑھواوین اور جب دس برس کی ہوجاوے تو مار کر
پڑھواوین اور نماز کا چھوڑنا کبھی کسی وقت درست نہین ہے جسطرح ہوسکے نماز ضرور پڑھے
البتہ اگر نماز پڑھنا بھول گئی بالکل یاد ہی نہ رہا جب وقت جاتا رہا تب یاد آیا کہ مین نے
نماز نہ پڑھی یا ایسی غافل ہوگئی کہ آنکھ نہ کھلی اور نماز قضا ہوگئی تو ایسے وقت گناہ نہوگا
لیکن جب یاد آوے اور آنکھ کھلے تو وضو کرکے فورًا قضا پڑھ لینا فرض ہے البتہ اگر وہ
وقت مکروہ ہو تو ذرا ٹھہر جاوے تاکہ مکروہ وقت نکلجاوے اسی طرح جو نمازین بیہوشی کیوجہ
سے نہین پڑھین اُنمین بھی گناہ نہین لیکن ہوش آنے کے بعد فورًا قضا پڑھنا پڑے گا
مسئلہ کسی کے لڑکا پیدا ہورہا ہے لیکن ابھی سب نہین نکلا کچھ باہر نکلا ہے اور کچھ نہین
نکلا ایسے وقت بھی اگر ہوش وحواس باقی ہون تو نماز پڑھنا فرض ہے قضا کردینا درست نہین
البتہ اگر نماز پڑھنے سے بچہ کی جان کا خوف ہو تو نماز کا قضا کردینا درست ہے اسیطرح دائی جنائی کو
اگر یہ خوف ہو کہ اگر مین نماز پڑھنے لگونگی تو بچہ کو صدمہ پہونچے گا تو ایسے وقت دائی کو بھی نماز
کا قضا کردینا درست ہے لیکن ان سب کو پھر جلدی قضا پڑھ لینا چاہیئے

جوان ہونیکا بیان

جب کسی لڑکی کو حیض آگیا یا ابھی تک کوئی حیض تو نہین آیا لیکن اسکے پیٹ رہگیا یا پیٹ
بھی نہین رہا لیکن خواب مین مرد سے صحبت کراتے دیکھا اور اُس سے مزہ آیا اور منی نکل آئی
ان تینون صورتون مین وہ جوان ہوگئی روزہ وغیر شریعت کے سب احکام و حکم اسپر
لگائے جاوینگے اور اگر ان تینون باتون سے کوئی بات نہین پائی لیکن اسکی عمر پوری
پندرہ برس کی ہوچکی ہے تب بھی وہ جوان سمجھی جاویگی اور جو حکم جوانون پر لگائے جاتے
ہین اب اسپر لگائے جاوینگے مسئلہ جوان ہونے کو شریعت مین بالغ ہونا کہتے ہین نو برس

سے پہلے کوئی عورت جوان نہین ہوسکتی اگر اسکو خون بھی آوے تو وہ حیض نہین ہے بلکہ
استحاضہ ہے جسکا حکم اوپر بیان ہو چکا ہے

نماز کے وقتون کا بیان

مسئلہ پچھلی رات کو صبح ہوتے وقت پورب کی طرف یعنی جدھر سے سورج نکلتا ہی آسمان کے
لنبان کچھ سفیدی دکھائی دیتی ہے پھر تھوڑی دیر مین آسمان کے کنارے پر چوڑان مین سپیدی
معلوم ہوتی ہے اور آناً فاناً بڑھتی جاتی ہے اور تھوڑی دیر مین بالکل اُجالا ہو جاتا ہے تو
جب سے یہ چوڑی سپیدی دکھائی دے تب سے فجر کی نماز کا وقت آجاتا ہے اور آفتاب
نکلنے تک باقی رہتا ہے جب آفتاب کا ذرا سا کنارہ نکل آیا تو فجر کا وقت جاتا رہا لیکن اول ہی
وقت بہت تڑکے نماز پڑھ لینا بہتر ہے[1] مسئلہ دوپہر ڈھلجانے سے ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہی
اور دوپہر ڈھلنے کی نشانی یہ ہے کہ لنبی چیزون کا سایہ پچھم سے شمال کی طرف سرکتا سرکتا
بالکل شمال کی سیدھ مین اگر پورب کی طرف مڑنے لگے پس سمجھو کہ دوپہر ڈھل گئی اور پورب کیطرف
منھ کر کے کھڑے ہونے سے بائین ہاتھ کی طرف کا نام شمال ہے اور ایک پہچان اس سے بھی
آسان ہے وہ یہ کہ سورج نکلکر جتنا اونچا ہوتا جاتا ہے ہر چیز کا سایہ گھٹتا جاتا ہی پس جب گھٹنا
موقوف ہو جاے اُسوقت ٹھیک دوپہر کا وقت ہی پھر جب سایہ بڑھنا شروع ہو جاوی تو سمجھو کہ دن
ڈھلگیا بس اسیوقت سے ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے اور جتنا سایہ ٹھیک دوپہر کو ہوتا ہی اسکو
چھوڑکر جبتک ہر چیز کا سایہ دونا ہو جاوے اُس وقت ظہر کا وقت رہتا ہی مثلاً ایک ہاتھ
لکڑی کا سایہ ٹھیک دوپہر کو چار اونگل تھا تو جب تک دو ہاتھ اور چار اونگل نہو تب تک ظہر کا
وقت ہی اور جب دو ہاتھ اور چار اونگل ہو گیا تو عصر کا وقت آگیا اور عصر کا وقت سورج ڈوبنے تک
باقی رہتا ہے لیکن جب سورج کا رنگ بدلجائے اور دھوپ زرد پڑجائے اُسوقت عصر کی

[1] یہ حکم عورتون کا ہے اور مردون کے لیئے یہ حکم ہی کہ جب اوجالا ہو جاے تب پڑھین بہت اندھیرے مین نہ پڑھین

نماز پڑھنا مکروہ ہی اگر کسی وجہ سے اتنی دیر ہوگئی تو خیر پڑھ لیوے قضا نہ کرے لیکن پھر کبھی اتنی دیر نکرے اور اس عصر کے سوا اور کوئی نماز ایسے وقت پڑھنا درست نہین ہی نہ قضا نہ نفل کچھ نہ پڑھے مسئلہ جب سورج ڈوب گیا تو مغرب کا وقت آگیا تو پھر جب تک پچھم کیطرف آسمان کے کنارے پر سُرخی باقی رہی تب تک مغرب کا وقت رہتا ہی لیکن مغرب کی نماز مین اتنی دیر نہ کرے کہ تارے خوب چھٹک جائین کہ اتنی دیر کرنا مکروہ ہے پھر جب وہ سُرخی جاتی رہی تو عشا کا وقت شروع ہوگیا اور صبح ہونے تک باقی رہتا ہے لیکن آدھی رات کے بعد عشا کا وقت مکروہ ہوجاتا ہے اور ثواب کم ملتا ہے اسلئے اتنی دیر کرکے نماز نہ پڑھے اور بہتر یہ ہی کہ تہائی رات جانے سے پہلے ہی پہلے پڑھ لیوے مسئلہ گرمی کے موسم مین ظہر کی نماز مین جلدی نہ کرے گرمی کی تیزی کا وقت جاتا رہے تب پڑھنا مستحب ہی اور جاڑون مین اول وقت پڑھ لینا مستحب ہی مسئلہ اور عصر کی نماز ذرا اتنی دیر کرکے پڑھنا بہتر ہے کہ وقت آنے کے بعد اگر کچھ نفلین پڑھنا چاہے تو پڑھ سکے کیونکہ عصر کے بعد تو نفلین پڑھنا درست نہین چاہیے گرمی کا موسم ہو یا جاڑے کا دونون کا ایک حکم ہے لیکن اتنی دیر نکرے کہ سورج مین زردی آجاوے اور دھوپ کا رنگ بدلجاوے اور مغرب کی نماز مین جلدی کرنا اور سورج ڈوبتے ہی پڑھ لینا مستحب ہی مسئلہ جو کوئی تہجد کی نماز پچھلی رات کو اوٹھکر پڑھا کرتی ہو اگر پکا بھروسہ ہو کہ آنکھ ضرور کھلے گی تو اوسکو وتر کی نماز تہجد کی نماز کے بعد پڑھنا بہتر ہے لیکن اگر آنکھ کھلنے کا اعتبار نہو اور سو جانے کا ڈر ہو تو عشا کے سونے سے پہلے ہی پڑھ لینا چاہیئے مسئلہ بدلی کے دن فجر اور ظہر اور مغرب کی نماز ذرا دیر کرکے پڑھنا بہتر ہے لیکن عصر کی نماز مین جلدی کرنا مستحب ہے مسئلہ سورج نکلتے اور ٹھیک دوپہر کو اور سورج ڈوبتے وقت کوئی نماز صحیح نہین ہے البتہ عصر کی نماز اگر ابھی نہ پڑھی ہو تو وہ سورج ڈوبتے وقت بھی پڑھ لے اور ان تینون وقت سجدۂ تلاوت بھی مکروہ اور منع ہے مسئلہ فجر کی نماز پڑھ لینے کے بعد جب تک سورج نکل کے اونچا نہو جاوے نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ البتہ

سورج نکلنے سے پہلے قضا نماز پڑھنا درست ہی اور سجدۂ تلاوت بھی درست ہے اور جب سورج نکل آیا تو جب تک ذرا روشنی نہ آجائے قضا نماز بھی درست نہین ایسے ہی عصر کی نماز پڑھ لینے کے بعد نفل نماز پڑھنا جائز نہین البتہ قضا اور سجدہ کی آیت کا سجدہ درست ہے لیکن جب دھوپ پھیکی پڑجاے تو یہ بھی درست نہین مسئلہ فجر کے وقت سورج نکل آنے کے ڈر سے جلدی کے مارے فقط فرض پڑھ لئے تو اب جبتک سورج اونچا اور روشن نہوجاے تب تک سنت نہ پڑھے جب ذرا روشنی آجائے تب سُنت وغیرہ جو نماز چاہے پڑھے مسئلہ جب صبح ہوجاوے اور فجر کا وقت آجاوے تو دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض کے سوا اور کوئی نفل نماز پڑھنا درست نہین یعنے مکروہ ہے البتہ قضا نمازین پڑھنا اور سجدہ کی آیت پر سجدہ کرنا درست ہے مسئلہ اگر فجر کی نماز پڑھنے مین سورج نکل آیا تو نماز نہین ہوئی سورج مین روشنی آجانے کے بعد قضا پڑھے اور اگر عصر کی نماز پڑھنے مین سورج ڈوب گیا تو نماز ہوگئی قضا نہ پڑھے مسئلہ عشا کی نماز پڑھنے سے پہلے سو رہنا مکروہ ہے نماز پڑھ کے سونا چاہیے۔ لیکن کوئی مرض سے یا سفر سے بہت تھکا ماندہ ہو اور کسی سے کہدے کہ مجھکو نماز کے وقت جگادینا سو رہنا درست ہے۔

نماز کی شرطون کا بیان

مسئلہ نماز شروع کرنے سے پہلے کئی چیزین واجب ہین اگر وضو نہو تو وضو کرے نہانے کی ضرورت ہو تو غسل کرے بدن پر یا کپڑے پر کوئی نجاست لگی ہو تو اسکو پاک کرے جس جگہ نماز پڑھنی ہے وہ بھی پاک چاہیئے فقط مُنھ اور دونون ہتیلی اور دونو پیر کے سوا سر سے پیر تک سارا بدن خوب ڈھانک لیوے قبلہ کی طرف مُنھ کرے جس نماز کو پڑھنا چاہیے

ف یہ صرف عورتون کا حکم ہے اور مردون کو فقط ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنے تک ڈھانکنا فرض ہی اسکے سوا اور بدن کھلا ہو تو نماز ہوجاویگی لیکن بلاضرورت ایسا کرنا مکروہ ہے۔ ۱۲

اسکی نیت یعنی دل سے ارادہ کرے وقت آنے کے بعد نماز پڑھے یہ سب چیزین نماز کے
لئے شرط ہین اگر اسمین سے ایک چیز بھی چھوٹ جاوے گی تو نماز نہ ہوگی **مسئلہ**
باریک تنزیب یا لٹھ یا جالی وغیرہ کا بہت باریک دوپٹہ اوڑھکر نماز پڑھنا درست نہین
مسئلہ اگر نماز پڑھتے وقت چوتھائی پنڈلی یا چوتھائی ران یا چوتھائی بانہہ کھلجاوے
اور اتنی دیر کھلی رہے جتنی دیر مین تین بار سبحان اللہ کہہ سکے تو نماز جاتی رہی
پھر سے پڑھے اور اگر اتنی دیر نہین لگی بلکہ کھلتے ہی ڈھک لیا تو نماز ہوگئی۔ اسی
طرح جتنے بدن کا ڈھانکنا واجب ہے اسمین سے جب چوتھائی عضو کھلجاوے گا
تو نماز نہ ہوگی۔ جیسے ایک کان کا چوتھائی یا چوتھائی سر یا چوتھائی بال یا چوتھائی پیٹ
چوتھائی پیٹھ۔ چوتھائی گردن چوتھائی سینہ چوتھائی چھاتی وغیرہ کھلجانے سے نماز
نہ ہوگی **مسئلہ** جو لڑکی ابھی جوان نہین ہوئی اگر اسکی اوڑھنی سرک گئی اور اسکا سر
کھل گیا تو اسکی نماز ہوگئی **مسئلہ** اگر کپڑے یا بدن پر کچھ نجاست لگی ہے لیکن پانی
کہین نہین ملتا تو اسی طرح نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لیوے **مسئلہ** اور اگر سارا کپڑا
نجس ہو یا پورا کپڑا تو نجس نہین لیکن بہت ہی کم پاک ہے یعنی ایک چوتھائی سے کم
پاک ہے اور باقی سب کا سب نجس ہے تو ایسے وقت مین یہ بھی درست ہے کہ اس کپڑے
کو پہنے پہنے نماز پڑھے اور یہ بھی درست ہے کہ کپڑا اوتار ڈالے اور ننگی ہو کر نماز پڑھے
لیکن ننگی ہو کر نماز پڑھنے سے اسی نجس کپڑے کو پہنکر پڑھنا بہتر ہے اور اگر چوتھائی کپڑا
یا چوتھائی سے زیادہ پاک ہو تو ننگی ہو کر نماز پڑھنا درست نہین اسی نجس کپڑے کو پہنکر
پڑھنا واجب ہے **مسئلہ** اگر کسی کے پاس بالکل کپڑا نہو تو ننگی نماز پڑھے لیکن
ایسی جگہ پڑھے کہ کوئی دیکھ نہ سکے اور کھڑے ہو کر نہ پڑھے بلکہ بیٹھکر پڑھے اور
رکوع سجدہ کو اشارہ سے کرے اور اگر کھڑے کھڑے پڑھے اور رکوع سجدہ ادا کرے
تو بھی درست ہے نماز ہو جاوے گی لیکن بیٹھکر پڑھنا بہتر ہے **مسئلہ** مسافر تین

کسی کے پاس تھوڑا سا پانی ہے کہ اگر نجاست دھوتی ہے تو وضو کے لئے نہین بچتا
اور اگر وضو کرے تو نجاست پاک کرنے کے لئے پانی نہ بچے گا تو اس پانی سے نجاست
دھو ڈالے پھر وضو کی عوض تیمم کرلے **مسئلہ** ظہر کی نماز پڑھی لیکن جب پڑھ چکی تو معلوم
ہوا کہ جسوقت نماز پڑھی تہی اُسوقت ظہر کا وقت نہین رہا تھا بلکہ عصر کا وقت آگیا تھا تو
اب پھر قضا پڑھے تو واجب نہین بلکہ یہی نماز جو ادا پڑھی ہے قضا مین آجاویگی اور ایسا
سمجھین گے کہ گویا قضا پڑھی تہی **مسئلہ** اور اگر وقت آجانے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی
تو نماز نہین ہوئی **مسئلہ** زبان سے نیت کرنا ضروری نہین ہے بلکہ دل مین جب اتنا
سوچ لیوے کہ مین آج کی ظہر کی فرض نماز پڑھتی ہون اور اگر سنت پڑھنی ہو تو یہہ
سوچ لے ظہر کی سنت پڑھتی ہون بس اتنا خیال کرکے اللہ اکبر کہکے باندھ لیوے
تو نماز ہوجاویگی۔ جو لمبی چوڑی نیت لوگون مین مشہور ہے اُسکا کہنا کچھ ضروری نہین ہے
مسئلہ اگر زبان سے نیت کہنا چاہے تو اتنا کہہ لینا کافی ہے نیت کرتی ہون مین آج
کی ظہر کی فرض کی اللہ اکبر۔ یا نیت کرتی ہون مین ظہر کی سنتون کی اللہ اکبر۔ اور چار
رکعت نماز وقت ظہر منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ یہ سب کہنا ضروری نہین ہے چاہے
کہے چاہے نہ کہے **مسئلہ** اگر دل مین تو یہی خیال ہے کہ مین ظہر کی نماز پڑھتی ہون لیکن
ظہر کی جگہ زبان سے عصر کا وقت نکل گیا تو بہی نماز ہوجاوے گی **مسئلہ** اگر
بھولے سے چار رکعت کی جگہ چھ رکعت یا تین زبان سے نکلجاوے تو بھی نماز ہوجاویگی
مسئلہ اگر کئی نمازین قضا ہوگئی ہین اور قضا پڑھنے کا ارادہ کیا تو وقت کو مقرر کرکے
نیت کرے یعنی یون نیت کرے کہ مین فجر کے فرض پڑھتی ہون۔ اگر ظہر کی قضا پڑھنا
ہو تو یون نیت کرے کہ ظہر کے فرض کی قضا پڑھتی ہون۔ اسی طرح جس وقت کی
قضا پڑھنا ہو خاص اسی کی نیت کرنا چاہیے۔ اگر فقط اتنی نیت کرلی کہ مین قضا نماز پڑھتی
ہون اُسوقت کی نیت نہین کی تو قضا صحیح نہ ہوگی پھر سے پڑھنا پڑیگی **مسئلہ**

اگر کئی دن کی نمازین قضا ہوگئین تو دن اور تاریخ مقرر کرکے نیت کرنا چاہیئے جیسے کیسلی سینچر اتوار دوشنبہ منگل چار دن کی نمازین جاتی رہین تو اب فقط اتنی نیت کرنا کہ مین فجر کی قضا پڑھتی ہون درست نہین ہے بلکہ یون نیت کرے کہ سینچر کی فجر کی قضا پڑھتی ہون پھر ظہر پڑھتے وقت کہے سینچر کی ظہر کی قضا پڑھتی ہون اسی طرح کہتی جاوے پھر جب سینچر کی سب نمازین قضا کرچکے تو کہے کہ اتوار کے فجر کی قضا پڑھتی ہون اسی طرح سب نمازین قضا پڑھے۔ اگر کئی مہینے یا کئی سال کی نمازین قضا ہون تو مہینے اور سال کا بھی نام لیوے اور کہے کہ فلانے سال کی فلانے مہینے کی فلان تاریخ کی فجر کی قضا پڑھتی ہون بے اسطرح نیت کئے قضا صحیح نہین ہوتی **مسئلہ** اگر کسی کو دن تاریخ مہینہ سال کچھ یاد نہو تو یون نیت کرے کہ فجر کی نمازین جتنی ذمہ قضا ہین آئین جو سب سے اول ہے اسکی قضا پڑھتی ہون یا ظہر کی نمازین جتنی میرے ذمہ قضا ہین ائین جو سب سے اول ہے اسکی قضا پڑھتی ہون اسی طرح نیت کرکے برابر قضا پڑھتی رہے جب دل گواہی دیدے کہ اب سب نمازین جتنی جاتی رہی تھین سب کی قضا مین پڑھ چکی تو قضا پڑھنا چھوڑدے **مسئلہ** سنت اور نفل اور تراویح کی نمازمین فقط اتنی نیت کرلینا کافی ہے کہ مین نماز پڑھتی ہون سنت ہونے اور نفل ہونے کی کچھ نیت نہین کی تو بھی درست ہے۔

قبلہ کی طرف مُنہ کرنے کا بیان

مسئلہ اگر کسی ایسی جگہ ہے کہ قبلہ معلوم نہین ہوتا کدھر ہے اور نہ وہان کوئی ایسا آدمی ہے جس سے پوچھ سکے تو اپنے دل مین سوچے جدھر دل مین گواہی پیدا ہو اسطرف پڑھ لیوے اگر بے سوچے پڑھ لیوے گی۔ تو نماز نہو گی بلکہ اگر بعد مین معلوم ہوجاسے کہ نماز ٹھیک قبلہ ہی کی طرف پڑھی ہے تب بھی نماز نہین ہوئی اور اگر وہان آدمی تو موجود ہے لیکن پردہ

اور شرم کے مارے پوچھا نہیں یا ویسی ہی طرح نماز پڑھ لی تو نماز نہیں ہوئی ایسے وقت ایسی شرم نہ کرنا چاہیے بلکہ پوچھ کے نماز پڑھے **مسئلہ** اگر کوئی بتلانے والا نہ ملا اور دل کی گواہی پر نماز پڑھ لی پھر معلوم ہوا کہ جدھر نماز پڑھی ہے اودھر قبلہ نہیں ہے تو بھی نماز ہوگئی **مسئلہ** اگر بے رخ نماز پڑھتی تھی پھر نماز ہی میں معلوم ہوگیا کہ قبلہ ادھر نہیں ہے بلکہ فلانی طرف ہے تو نماز ہی میں قبلہ کی طرف گھوم جاوے اب معلوم ہونے کے بعد اگر قبلہ کی طرف نہ پھریگی تو نماز نہ ہوگی **مسئلہ** اگر کوئی کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھے تو یہ بھی جائز ہے اور اوسکے اندر نماز پڑھنے والی کو اختیار ہے جدھر چاہے منہ کرکے نماز پڑھے **مسئلہ** کعبہ شریف کے اندر فرض نماز بھی درست ہے اور نفل بھی درست ہے

فرض نماز پڑھنے کے طریقہ کا بیان

نماز کی نیت کرکے اللہ اکبر کہے اور اللہ اکبر کہتے وقت اپنے دونون ہاتھ کندھے[1] تک اوٹھاوے لیکن ہاتھون کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے پھر سینے پر باندھ لے اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائین ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت[2] پر رکھدے یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر اعوذ باللہ پڑھے بسم اللہ پڑھکر الحمد پڑھے وَلَا الضَّالِّيْنَ کے بعد آمین کہے پھر بسم اللہ پڑھکر کوئی سورۃ پڑھے پھر اللہ اکبر کہے اور رکوع مین جاوے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ کہے اور رکوع مین دونو ہاتھ کی انگلیان ملاکر گھٹنون[3] پر رکھدے اور دونون بازو پہلو سے خوب[4] ملائے رہے اور دونو

---

[1] اور مرد لوگ کانون کی لو تک ہاتھ اوٹھاوین ۱۲ منہ [2] اور مرد ناف کے نیچے ہاتھ باندھین ۱۲ منہ
[3] اور مرد داہنے ہاتھ سے بایان پہنچا پکڑلیوین ۱۲ منہ [4] اور مرد اپنے دونون گھٹنے پکڑلیوین اور کھلی رکھین ۱۲ منہ [5] اور مرد بازو پہلو سے الگ رکھین ۱۲ منہ

پیر کے ٹخنے بالکل ملا دیوے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتی ہوئی سر کو اُٹھاوے
جب خوب سیدھی کھڑی ہو جاوے تو پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی سجدہ مین جاوے زمین پر پہلے گھٹنے
رکھے پھر کانون کی برابر ہاتھ رکھے اور اُنگلیان خوب ملا لیوے پھر دونون ہاتھون کے بیچ
مین ماتھا رکھے اور سجدہ کے وقت ماتھا اور ناک دونون زمین پر رکھدے اور ہاتھ اور
پاؤن کی اونگلیان قبلہ کی طرف رکھے اور خوب سمٹکر اور دبکر[٥١] سجدہ کرے کہ پیٹ دونو
رانون سے اور بایئن دونون پہلو سے ملا دیوے اور دونون بانہیں زمین پر[٥٢] رکھدے
اور سجدہ مین کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہے پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی
اُٹھے اور خوب اچھی طرح بیٹھ جاوے تب دوسرا سجدہ اللہ اکبر کہہ کے کرے اور کم سے کم
[illegible]تبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہہ کے اللہ اکبر کہتی ہوئی کھڑی ہو جاوے اور زمین پر
[illegible]کے نہ اُٹھے پھر بسم اللہ کہکر الحمد اور سورت پڑھلے دوسری رکعت اسیطرح
[illegible]ے جب دوسرا سجدہ کر چکے تو بایئن چوتڑ بیٹھے اور اپنے دونون پاؤن داہنی
طرف نکال دیوے اور دونون ہاتھ رانون پر رکھلے اور انگلیان خوب ملا کر رکھے
پھر پڑھے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور جب کلمہ پر پہونچے
تو بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر کلمہ کی اُنگلی کو اُٹھا دیوے اور سلام پھیرنے تک
اسی طرح اوٹھائے رہے اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو اس سے زیادہ کچھ نہ پڑھے بلکہ فوراً
اللہ اکبر کہکے اُٹھ کھڑی ہو اور دو رکعتین اور پڑھ لے فرض نماز مین پچھلی دو
رکعتون مین الحمد کے ساتھ اور کوئی سورت نہ ملاوے جب چوتھی رکعت پر بیٹھے پھر

---

[٥١] اور مرد خوب کھلکر سجدہ کرین اور پیٹ کو رانون سے اور بایئن پہلو سے جدا رکھین ۱۲ منہ

[٥٢] مرد زمین پر نہ رکھین ۱۲ منہ

التحیات پڑھلے یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ یا یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ۔ یا کوئی اور دعا پڑھے جو حدیث شریف مین یا قرآن مجید مین آئی ہو پھر اپنے داہنی طرف سلام پھیرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ پھر یہی کہکر بائین طرف سلام پھیرے اور سلام کرتے وقت فرشتون پر سلام کرنے کی نیت کرے یہ نماز پڑھنے کا طریقہ ہے لیکن اسمین سے اگر ایک بات بھی چھوٹ جاے تو نماز نہین ہوتی چاہے قصداً چھوڑا ہو یا بھولے سے دونون کا ایک حکم ہے اور بعض چیزین ایسی ہین کہ اسمین سے اگر کوئی چیز قصداً یا بھولے سے چھوٹ جاوے تو نماز خراب ہو جاتی ہے اور پھر سے نماز پڑھنی پڑتی ہے۔ اگر کوئی پھرسے نہ پڑھے تو خیر تب بھی فرض سر سے اتر جاتا ہے۔ لیکن بہت گناہ ہوتا ہے اور اگر بھولے سے چھوٹ جاوے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز ہو جاوے گی اور بعضی چیزین سنت ہین اور بعضی چیزین مستحب ہین

مسئلہ نماز مین چھ چیزین فرض ہین۔ نیت باندھتے وقت اللہ اکبر کہنا۔ کھڑا ہونا۔ قرآن مین سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا۔ رکوع کرنا۔ اور دونون سجدہ کرنا۔ اور نماز کے اخیر مین جتنی دیر التحیات پڑھنے مین لگتی ہے اتنی دیر بیٹھنا **مسئلہ** یہ چیزین نماز مین واجب ہین۔ الحمد پڑھنا۔ اسکے ساتھ کوئی سورت ملانا۔ ہر فرض کو اپنے اپنے موقع پر ادا کرنا یعنی پہلے کھڑے ہو کر الحمد پڑھنا پھر سورت ملانا پھر رکوع کرنا پھر سجدہ کرنا۔ دو رکعت پر بیٹھنا۔ دونون بیٹھکون مین التحیات پڑھنا۔ وتر کی نماز مین دعاء قنوت

پڑھنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہکر سلام پھیرنا ہر چیز کو اطمینان سے ادا کرنا بہت جلدی نکرنا **مسئلہ** ان باتون کے سوا جتنی اور باتین ہین وہ سب سنت لیکن بعضی اس مین سے مستحب ہین **مسئلہ** اگر کوئی نماز مین الحمد نہ پڑھے بلکہ کوئی اور آیت یا کوئی اور پوری سورت پڑھے یا فقط الحمد پڑھے اسکے ساتھ کوئی سورت یا کوئی آیت نہ ملاوے یا دو رکعت پڑھکے نہ بیٹھے بے بیٹھے اور بے التحیات پڑھے تیسری رکعت کے لئے کھڑی ہو جاوے یا بیٹھ تو گئی لیکن التحیات نہین پڑھی تو ان سب صورتون مین سر سے فرض تو اُتر جاویگا۔ لیکن نماز بالکل نکمی اور خراب ہے پھر سے پڑھنا واجب ہے نہ دھراویگی تو بہت گناہ ہوگا البتہ اگر بھولے سے ایسا کیا ہو تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جاویگی **مسئلہ** اگر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہکے سلام نہین پھیرا بلکہ جب سلام کا وقت آیا تو کسی سے بول پڑی یا باتین کرنے لگی یا اُٹھ کے کہین چلی گئی یا اور کوئی ایسا کام کیا جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو اسکا بھی یہی حکم ہے کہ فرض تو اُتر جاویگا لیکن نماز کا دھرانا واجب ہے پھرسے نہ پڑھے گی تو بڑا گناہ ہوگا **مسئلہ** اگر پہلے سورت پڑھی پھر الحمد پڑھی تب بھی نماز دھرانا پڑیگی اور اگر بھولے سے ایسا کیا تو سجدہ سہو کرے **مسئلہ** الحمد کے بعد کم سے کم تین آیتین پڑھنا چاہیے اگر ایک ہی آیت یا دو آیتین الحمد کے بعد پڑھے تو اگر وہ ایک آیت اتنی بڑی ہو کہ چھوٹی چھوٹی تین آیتون کے برابر ہو جاوے تب بھی درست ہے **مسئلہ** اگر کوئی رکوع سے کھڑی ہو کر سمع اللّٰہ لمن حمدہ کا رکوع مین سبحان ربی العظیم نہ پڑھے یا سجدہ مین سبحان ربی الاعلے نہ پڑھے یا اخیر کی بیٹھک مین التحیات کے بعد درود شریف نہ پڑھے تو بھی نماز ہو گئی لیکن سنت کے خلاف ہے لیکن اگر درود شریف کے بعد کوئی دعا نہ پڑھے فقط درود پڑھکر سلام پھیر دیا تب بھی نماز درست ہے لیکن سنت کے خلاف ہے **مسئلہ** نیت باندھتے وقت ہاتھون کا اُٹھانا سنت ہے اگر کوئی نہ اُٹھاوے تب

بھی نماز درست ہے مسئلہ ہر رکعت مین بسم اللہ پڑھکر الحمد پڑھے اور جب سورہ ملاوے
تو سورۃ سے پہلے پھر بسم اللہ پڑھ لیوے یہی درست ہی مسئلہ سجدہ کے وقت اگر ناک
اور ماتھا دونون زمین پر نہ رکھے بلکہ فقط ماتھا زمین پر رکھے اور ناک پر نہ رکھے تو بھی
نماز درست ہے اور اگر ماتھا نہین لگایا فقط ناک زمین پر لگائی تو نماز نہین ہوئی البتہ
اگر کوئی مجبوری ہو تو فقط ناک لگانا بھی درست ہی مسئلہ اگر رکوع کے بعد اچھی طرح کھڑی
نہوئی ذرا سا سر اوٹھا کر سجدہ مین چلی گئی تو نماز پھر سے پڑھے مسئلہ اگر دونون سجدون
کے بیچ مین اچھی طرح نہین بیٹھی ذرا سا سر اوٹھا کر دوسرا سجدہ کر لیا تو اگر ذرا ہی سر
اوٹھایا ہو تو ایک ہی سجدہ ہوا دونون سجدے ادا نہین ہوے اور نماز بالکل نہین ہوئی
اور اگر اتنا اوٹھی ہو کہ قریب بیٹھنے کے ہوگئی ہے تو خیر نماز سر سے تو اتر گئی لیکن
بڑی نکمی اور خراب ہوگئی اسلیئے پھر سے پڑھنا چاہیئے نہین تو بڑا گناہ ہوگا مسئلہ
اگر پیال پر یا روئی کی چیز پر سجدے کرے تو سر کو خوب دبا کر کے سجدہ کرے اتنا
دباوے کہ اُس سے زیادہ نہ دب سکے اگر اوپر اوپر ذرا اشارہ سے سر رکھدیا دبایا نہین
تو سجدہ نہین ہوا مسئلہ فرض نماز مین پچھلی دو رکعتون مین اگر الحمد کے بعد کوئی سورت
بھی پڑھ گئی تو نماز مین کچھ نقصان نہین آیا نماز بالکل صحیح ہے مسئلہ اگر پچھلی
نہین بہت گناہ
رکعتون مین الحمد نہ پڑھے۔ بلکہ تین دفعہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہہ لے تو بھی درست ہے
لیکن الحمد پڑھ لینا بہتر ہے اور اگر کچھ نہ پڑھے چپکی کھڑی رہے تو بھی کچھ حرج نہین نماز
درست ہے مسئلہ پہلی دو رکعتون مین الحمد کے ساتھ سورت ملانا واجب ہے اگر کوئی
پہلی رکعتون مین فقط الحمد پڑھے سورت نہ ملاوے یا الحمد بھی نہ پڑھے سبحان اللہ سبحان اللہ
پڑھتی رہے تو اب پچھلی رکعتون مین الحمد کے ساتھ سورت ملانا واجب ہے۔ پھر اگر قصداً ایسا
کیا ہے تو نماز پھر سے پڑھے اور اگر بھولے سے کیا ہو تو سجدہ سہو کرلے مسئلہ نماز مین
الحمد اور سورت وغیرہ ساری چیزین آہستہ اور چپکے سے پڑھے لیکن ایسی طرح

پڑھنا چاہیئے کہ خود اپنے کان مین آواز ضرور آوے اگر اپنی آواز خود اپنے آپ کو بھی نہ سنائی دیوے تو نماز نہوگی **مسئلہ** کسی نماز کے لیے کوئی سورت مقرر نہ کرے بلکہ جو جی چاہے پڑھا کرے سورت مقرر کرلینا مکروہ ہے **مسئلہ** دوسری رکعت مین پہلی رکعت سے زیادہ لمبی سورت نہ پڑھے **مسئلہ** سب عورتین اپنی اپنی نماز الگ الگ پڑھین جماعت کے نہ پڑھین اور جماعت کے لئے مسجد مین جانا اور وہان جاکر مردون کے ساتھ پڑھنا نہ چاہیئے۔ اگر کوئی عورت اپنے شوہر وغیرہ کسی محرم کے ساتھ جماعت کرکے نماز پڑھے تو اسکے مسئلے کسی سے پوچھ لے چونکہ ایسا اتفاق کم ہوتا ہے اسلئے ہمنے بیان نہین کئے۔ البتہ اتنی بات یاد رکھے کہ اگر کبھی ایسا موقع ہو تو کسی مرد کے برابر نہ کھڑی ہو پیچھے رہے ورنہ اسکی نماز بھی خراب ہوگی اور اُس مرد کی نماز بھی برباد ہو جاویگی۔ **مسئلہ** اگر نماز پڑھتے مین وضو ٹوٹ جاوے تو وضو کرکے پھر سے[1] نماز پڑھے **مسئلہ** مستحب یہ ہے کہ جب کھڑی ہو تو اپنی نگاہ سجدہ کی جگہ رکھے اور جب رکوع مین جاوے تو پاؤن پر نگاہ رکھے اور جب سجدہ کرے تو ناک پر اور سلام پھیرتے وقت کندھونپر نگاہ رکھے اور جب جمائی آوے تو منہ خوب بند کرلے اور اگر کسی طرح نہ رُکے تو ہاتھ سے ہتھیلی کے اوپر کی طرف سے روکے اور جب گلا سہلاوے تو جہانتک ہوسکے کھانسی کو روکے اور ضبط کرے۔

قرآن پڑھنے کا بیان

مسئلہ قرآن شریف کو صحیح صحیح پڑھنا واجب ہے ہر حرف کو ٹھیک ٹھیک پڑھے ہمزہ اور عین مین جو فرق ہے اسی طرح بڑی ح اور ہ مین اور ذ ظ ز ض مین اور س ص ث مین ٹھیک نکال کے پڑھے ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف نہ پڑھے

[1] چونکہ بنا کے شرائط و مسایل بہت نازک ہین نیز اخلاقی مسئلہ ہے اسلئے وہ سب مسایل چھوڑ دیئے گئے ۱۲ منہ

مسئلہ اگر کسی سے کوئی حرف نہین نکلتا جیسے ح کی جگہ ہ پڑھتی ہی یا عین نہین نکلتا یا ش س ذ ص سب کو سین ہی پڑھتی ہے تو صحیح پڑھنے کی مشق کرنا لازم ہے اگر صحیح پڑھنے کی محنت نہ کرے گی تو گنہگار ہوگی اور اسکی کوئی نماز صحیح نہوگی البتہ اگر محنت سے بھی درستی نہو تو لاچاری ہے **مسئلہ** اگر ع ح وغیرہ سب حروف نکلتے ہین لیکن الٹی بے پروائی سے پڑھتی ہے کہ ح کی جگہ ہ اور ع کی جگہ ء ہمیشہ پڑھ جاتی ہے کچھ خیال کرکے نہین پڑھتی تب بھی گنہگار ہے اور نماز صحیح نہین ہوتی **مسئلہ** جو سورت پہلی رکعت مین پڑھی ہے وہی سورت دوسری رکعت مین پھر پڑھ گئی تو بھی کچھ حرج نہین لیکن بے ضرورت ایسا کرنا بہتر نہین **مسئلہ** جس طرح کلام مجید مین سورتین آگے پیچھے لکھی ہین نماز مین اسیطرح پڑھنا چاہیئے جس طرح عم کے سیپارہ مین لکھی ہین اس طرح سے نہ پڑھے یعنی جب پہلی رکعت مین کوئی سورت پڑھے تو اب دوسری رکعت مین اسکے بعد والی سورت پڑھے اُسکے پہلے والی سورت نہ پڑھے جیسے کسی نے پہلی رکعت مین قل یاایہاالکافرون پڑھی تو اب اذاجاء یا قل ہواللہ یا قل اعوذ برب الفلق یا قل اعوذ برب الناس پڑھے اور الم ترکیف اور لایلاف وغیرہ اسکے اوپر کی سورتین نہ پڑھے کہ اسطرح پڑھنا مکروہ ہے لیکن اگر کہ دہلے سے اس طرح پڑھ جاوے تو مکروہ نہین ہے **مسئلہ** جب کوئی سورت شروع کرے تو بے ضرورت اسکو چھوڑ کر دوسری شروع کرنا مکروہ ہے **مسئلہ** جسکو نماز بالکل نہ آتی ہو یا نئی نئی مسلمان ہوئی ہو وہ سب جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ وغیرہ پڑھتی رہے تو فرض ادا ہوجاویگا لیکن نماز برابر سیکھتی رہے اگر نماز سیکھنے مین کوتاہی کرے گی تو بہت گنہگار ہوگی۔

نماز توڑ دینے والی چیزون کا بیان

مسئلہ قصداً یا بھولے سے نماز میں بول اٹھے تو نماز جاتی رہی مسئلہ نماز میں آہ یا
اوہ یا اُف یا ہائے کہے یا زور سے روئے تو نماز جاتی رہتی ہے البتہ اگر جنت دوزخ
کو یاد کرنے سے دل بھر آیا اور زور سے آواز نکل پڑی تو نماز نہیں ٹوٹی مسئلہ
بے ضرورت کھکھارنے اور گلا صاف کرنے سے جب [illegible] ایک آدھ حرف بھی پیدا
ہو جاوے نماز ٹوٹ جاتی ہے البتہ [illegible] اور [illegible] کے وقت کھکھارنا درست
ہے اور نماز جاتی نہیں مسئلہ نماز میں چھینک آئی اسپر الحمدللہ کہا تو نماز نہیں ٹوٹی
لیکن کہنا نہ چاہیے اور اگر کسی اور کو چھینک آئی [illegible] نماز پڑھنے [illegible] تو نماز
کہا تو نماز جاتی رہی مسئلہ قرآن شریف میں دیکھ دیکھ کر پڑھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے
مسئلہ نماز میں [illegible] سینہ قبلہ کی طرف سے پھر گیا تو نماز ٹوٹ گئی مسئلہ
کسی کے سلام کا جواب دیا [illegible] السلام [illegible] مسئلہ نماز کے
اندر جوڑا باندھا تو نماز جاتی رہی مسئلہ نماز میں کوئی چیز کھالی یا کچھ پی لیا تو نماز
جاتی رہی یہاں تک [illegible] تل [illegible] اٹھا کر کھالیوے تو بھی نماز ٹوٹ جاوے گی
البتہ اگر [illegible] کوئی چیز دانتوں میں اٹکی رہ گئی تھی [illegible] نگل لی تو اگر چنے سے کم
ہو تب تو نماز ہو گئی اور اگر چنے کے برابر یا زیادہ ہو تو نماز ٹوٹ گئی مسئلہ نماز میں کوئی
میٹھی چیز کھائی پھر نگل کر نماز پڑھنے لگی لیکن منہ میں اسکا مزہ کچھ باقی ہے تو تھوک کے
ساتھ حلق میں جاتا ہے تو نماز صحیح ہے مسئلہ نماز میں کچھ خوشخبری سنی اور اسپر الحمدللہ کہدیا
یا کسی موت کی خبر سنی اسپر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا تو نماز جاتی رہی مسئلہ
منہ میں پان دبا ہوا ہے اور اسکی پیک حلق میں جاتی ہے تو نماز نہیں ہوئی مسئلہ
کوئی لڑکا وغیرہ گر پڑا اسکے گرتے وقت بسم اللہ کہدیا تو نماز جاتی رہی مسئلہ نماز میں
بچے نے اگر دودھ پی لیا تو نماز جاتی رہی البتہ اگر دودھ نہیں نکلا تو نماز نہیں گئی مسئلہ
اللہ اکبر کہتے وقت اللہ کے الف کو بڑھا دیا اور آللہ اکبر کہا یا اللہ اکبار کہا تو نماز

جاتی رہی اسیطرح اگر اکبر کی بے کو بڑھا کر پڑھا اور اللہ اکبار کہا تو بھی نماز جاتی رہی **مسئلہ** کسی خط یا کسی کتاب پر نظر پڑی اور اسکو زبان سے نہین پڑھا لیکن اول ہی دل مین مطلب سمجھ گئی تو نماز نہین ٹوٹی البتہ اگر زبان سے پڑھ لیوے تو نماز جاتی رہے گی۔

مسئلہ نماز کے سامنے سے اگر کوئی چلا جاوے یا کتا۔ بلی۔ بکری۔ وغیرہ کوئی جانور نکلجاوے تو نماز نہین ٹوٹی لیکن سامنے سے جانے والے آدمی کو بڑا گناہ ہوگا اسلیئے ایسی جگہ نماز پڑھنا چاہیئے جہان آگے سے کوئی نہ نکلے اور پھرنے چلنے مین لوگونکو تکلیف نہو اور اگر ایسی جگہ نہ ملے تو اپنے سامنے کوئی لکڑی گاڑ لیوے جو کم سے کم ایک ہاتھ لمبی اور ایک انگل موٹی ہو اور اس لکڑی کے پاس کو کھڑی ہو اور اسکو بالکل ناک کے سامنے نہ رکھے بلکہ داہنی یا بائین آنکھ کے سامنے رکھے اگر کوئی لکڑی نہ گاڑے تو اور کوئی اونچی چیز سامنے رکھ لیوے جیسے مونڈھا تو اب سامنے سے جانا درست ہے کچھ گناہ نہ ہوگا **مسئلہ** کسی ضرورت کیوجہ سے اگر قبلہ کی طرف ایک آدہ قدم آگے بڑھ گئی یا پیچھے ہٹ آئی لیکن سینہ قبلہ کی طرف سے نہین پھرا تو نماز درست ہوگئی لیکن اگر سجدہ کی طرف سے آگے بڑھ جاویگی تو نماز نہوگی۔

جو چیزین نماز مین مکروہ اور منع ہین انکا بیان

مسئلہ مکروہ اس چیز کو کہتے ہین جس سے نماز تو نہین ٹوٹتی لیکن ثواب کم ہو جاتا ہے اور گناہ ہوتا ہے **مسئلہ** اپنے کپڑے یا بدن یا زیور سے کھیلنا کنکریون کو ہٹانا مکروہ ہے البتہ اگر کنکریون کی وجہ سے اگر سجدہ نہ کر سکے تو ایک دو مرتبہ ہاتھ سے برابر کر دینا اور ہٹا دینا درست ہے **مسئلہ** نماز مین انگلیان چٹخانا اور کولے پر ہاتھ رکھنا اور داہین بائین منہ موڑ کے دیکھنا یہ سب مکروہ ہے البتہ اگر کن انکھیون سے اگر کچھ دیکھے اور گردن نہ پھیرے تو ویسا مکروہ تو نہین ہے لیکن ایسا کرنا بھی بہتر نہین ہے **مسئلہ** نماز مین دونون پیر کھڑے

رکھکر بیٹھنا یا چوزانو بیٹھنا یا کتے کی طرح بیٹھنا یہ سب مکروہ ہی ہان اگر دکھی بیماری کی وجہ سے جس طرح بیٹھنے کا حکم ہے اس طرح نہ بیٹھ سکے تو جس طرح بیٹھ سکے بیٹھے اسوقت کچھ مکروہ نہین ہی **مسئلہ** سلام کے جوابمین ہاتھ اوٹھانا اور ہاتھ سے سلام کا جواب دینا مکروہ ہے اور اگر زبان سے جواب دیا تو نماز ٹوٹ گئی جیساکہ اوپر بیان ہو چکا **مسئلہ** نماز مین ادھر اُدھر سے اپنے کپڑے کو سمیٹنا سنبھالنا کہ مٹی نہ بھرنے پاوے مکروہ ہے **مسئلہ** جس جگہ یہہ ڈر ہو کہ کوئی نماز مین ہنسا دیوےگا یا خیال بٹ جاویگا اور نماز مین بھول چوک ہو جاویگی ایسی جگہ نماز پڑھنا مکروہ ہے **مسئلہ** اگر کوئی آگے بیٹھی باتین کر رہی ہو یا کسی اور کام مین لگی ہو اسکے پیچھے اسکی پیٹھ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنا مکروہ نہین ہی لیکن اگر بیٹھنے والی کو اُس سے تکلیف ہو اور وہ اس رُک جانے سے گھبراوے تو ایسی حالت مین کسی کے پیچھے نماز نہ پڑھے یا وہ اتنے زور زور سے باتین کرتی ہو کہ نماز مین بھول جانے کا ڈر ہی تو وہان نماز نہ پڑھنا چاہیے مکروہ ہے اور کسی کے منہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنا مکروہ ہی **مسئلہ** اگر نمازی کے سامنے قرآن شریف یا تلوار لٹکی ہو تو اسکا کچھ حرج نہین ہے **مسئلہ** جس فرش پر تصویرین بنی ہون اُسپر نماز ہو جاتی ہی لیکن تصویر پر سجدہ نہ کرے اور تصویردار جانماز رکھنا مکروہ ہے اور تصویر کا گھر مین رکھنا بڑا گناہ ہے **مسئلہ** اگر تصویر سر کے اوپر ہو یعنی چھت مین چھتگیری مین تصویر بنی ہوئی ہو یا آگے کیطرف کو ہو یا داہنی طرف یا بائین طرف ہو تو نماز مکروہ ہے اور اگر پیر کے نیچے ہو تو نماز مکروہ نہین لیکن اگر بہت چھوٹی تصویر ہو کہ اگر زمین پر رکھدو تو کھڑے ہو کر نہ دکھائی دے یا پوری تصویر نہو بلکہ سر کٹا ہوا اور مٹا ہوا ہو تو انکا کچھ حرج نہین ایسی تصویر سے کسی صورت مین نماز مکروہ نہین ہوتی چاہے جس طرف ہو **مسئلہ** تصویردار کپڑا پہنکر نماز پڑھنا مکروہ ہے **مسئلہ** درخت یا مکان وغیرہ کسی بے جان چیز کا نقشہ ہو تو وہ مکروہ نہین **مسئلہ** نماز کے اندر آیتون کا یا کسی اور چیز کا انگلیون پر گننا مکروہ ہے البتہ اگر انگلیون کو دبا کر

گنتی یاد رہے تو کچھ حرج نہین **مسئلہ** دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے زیادہ لمبی کرنا
مکروہ ہے **مسئلہ** کسی نماز مین کوئی سورت مقرر کر لینا کہ ہمیشہ وہی پڑھا کرے کوئی اور
سورت کبھی نہ پڑھے یہ بات مکروہ ہے **مسئلہ** کندھے پر رومال ڈال کر نماز پڑھنا مکروہ ہے
مسئلہ بہت برے اور میلے کچیلے کپڑے جنکو پہنکر محلہ ٹولے مین جانے سے شرماتی ہو
اور نہ جاتی ہو ایسے کپڑے پہنکر نماز پڑھنا مکروہ ہے **مسئلہ** پیسہ کوڑی وغیرہ کوئی
چیز منھ مین لیکر نماز پڑھنا مکروہ ہے اگر ایسی چیز ہو کہ نماز مین قرآن شریف وغیرہ
نہین پڑھ سکتی تو نماز نہین ہوئی ٹوٹ گئی **مسئلہ** جسوقت پیشاب پاخانہ زور سے
لگا ہو ایسے وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے **مسئلہ** جب بہت بھوک لگی ہو اور کھانا تیار ہو
تو پہلے کھانا کھالے تب نماز پڑھے بے کھانا کھائے نماز پڑھنا مکروہ ہے البتہ اگر وقت
تنگ ہونے لگے تو پہلے نماز پڑھ لے **مسئلہ** آنکھین بند کرکے نماز پڑھنا بہتر نہین ہے
لیکن اگر آنکھین بند کرنے سے نماز مین دل خوب لگے تو بند کرکے پڑھنے مین بھی کوئی
برائی نہین **مسئلہ** بے ضرورت نماز مین تھوکنا اور ناک صاف کرنا مکروہ ہے اور اگر
ضرورت پڑے تو درست ہے جیسے کسی کو کھانسی آئی اور منھ مین بلغم آگیا تو اپنے
بائین طرف تھوک دے یا کپڑے مین لیکر مل ڈالے اور داہنی طرف اور قبلہ کیطرف
نہ تھوکے **مسئلہ** نماز مین کھٹمل نے کاٹ کھایا تو اسکو پکڑ کے چھوڑ دے نماز پڑھتے مین
مارنا اچھا نہین اور اگر کھٹمل نے ابھی کاٹا نہین ہے تو اسکو نہ پکڑے بے کاٹے پکڑنا بھی
مکروہ ہے **مسئلہ** فرض نماز مین بے ضرورت دیوار وغیرہ کسی چیز کے سہارے سے ٹیک کر کھڑے
ہونا مکروہ ہے **مسئلہ** ابھی سورت پوری ختم نہین ہوئی دو ایک کلمہ رہ گئے تھے کہ جلدی
کے مارے رکوع مین چلی گئی اور سورت کو رکوع مین جاکر ختم کیا تو نماز مکروہ ہو
مسئلہ اگر سجدہ کی جگہ پیر سے اونچی ہو جیسے کوئی دہلیز پر سجدہ کرے تو دیکھو کتنی
اونچی ہے اگر ایک بالشت سے زیادہ اونچی ہو تو نماز درست نہین ہے اور اگر ایک

بالشت یا اس سے کم ہی تو نماز درست ہی لیکن بے ضرورت ایسا کرنا مکروہ ہے۔

جن وجہون سے نماز کا توڑ دینا درست ہی اُنکا بیان

مسئلہ نماز پڑھتے مین ریل چلدے اور اسپر اپنا اسباب رکھا ہوا ہے یا بال بچے سوار ہین تو نماز توڑ کے بیٹھ جانا درست ہے **مسئلہ** سامنے سانپ آگیا تو اسکے ڈر سے نماز کا توڑ دینا درست ہی **مسئلہ** رات کو مرغی کھلی رہگئی اور بلی اسکے پاس آگئی تو اسکے خوف سے نماز توڑ دینا درست ہے **مسئلہ** نماز مین کسی نے جوتی اُٹھالی اور ڈر ہی کہ اگر نماز نہ توڑیگی تو لیکر کوئی بھاگ جاویگا تو اسکے لئے نیت توڑ دینا درست ہے **مسئلہ** یہ نماز مین ہے اور ہانڈی اوبلنے لگی جسکی لاگت تین چار آنے ہین تو نماز توڑکر اُسکو درست کرنا جائز ہے غرضکہ جب ایسی چیز کے ضائع ہو جانے یا خراب ہو جانے کا ڈر ہو جسکی قیمت تین چار آنے ہو تو اسکی حفاظت کے لئے نماز کا توڑ دینا درست ہی **مسئلہ** اگر نماز مین پیشاب پاخانہ زور کرے تو نماز توڑ دے اور فراغت کرکے پھر پڑھے **مسئلہ** کوئی اندھی عورت یا مرد جا رہا ہے اور آگے کنوان ہے اور اُسمین گر پڑنے کا ڈر ہے تو اُسکے بچانے کے لئے نماز کا توڑ دینا فرض ہی اگر نماز نہین توڑی اور وہ گر کے مرگیا۔ تو گنہگار ہوگی **مسئلہ** کسی بچہ وغیرہ کے کپڑون مین آگ لگ گئی اور وہ جلنے لگا تو اُسکے لئے بھی نماز توڑ دینا فرض ہی **مسئلہ** مان باپ دادا دادی نانا نانی کسی مصیبت کی وجہ سے پکارین توڑ دینا فرض نماز کا واجب ہے جیسے کسی کا باپ مان وغیرہ بیمار ہے اور پاخانہ وغیرہ کسی ضرورت سے گیا اور آتے مین یا جاتے مین پھسل گیا اور گر پڑا تو نماز توڑ کے اُسے اُٹھا لیوے لیکن اگر اور کوئی اُٹھانے والا ہو تو بے ضرورت نماز نہ توڑے **مسئلہ** اور اگر ابھی گرا نہین ہے لیکن گر پڑنے کا ڈر ہے اور اُسنے اسکو پکارا تب بھی نماز توڑ دے **مسئلہ** اور اگر ایسی

پہلے تین
شاہد پڑھے
رکعت سنت پڑھے

پکارا یون ہی پکارا ہے تو فرض نماز کا توڑ دینا درست نہین **مسئلہ** اور اگر نفل یا سنت پڑھتی ہو اسوقت باپ مان دادا دادی نانا نانی پکارین لیکن اُنکو یہ معلوم نہین کہ فلانی نماز پڑھتی ہے تو ایسے وقت بھی نماز کو توڑ کر اُنکی بات کا جواب دینا واجب ہے چاہے کسی مصیبت سے پکارین اور چاہے بے ضرورت پکارین دونو کا ایک حکم ہے اگر نماز توڑ کر نہ بولیگی گناہ ہوگا اور اگر وہ جانتی ہون کہ نماز پڑھتی ہے پھر بھی پکارین تو نماز نہ توڑے لیکن اگر کسی ضرورت سے پکارین اور اُن کو تکلیف ہونے کا ڈر ہو تو نماز توڑ دے۔

وتر نماز کا بیان

مسئلہ وتر کی نماز واجب ہے اور واجب کا مرتبہ قریب قریب فرض کے ہی چھوڑ دینے سے بڑا گناہ ہوتا ہے اگر کبھی چھوٹ جاوے تو جب موقع ملے فوراً اُسکی قضا پڑھنا چاہیئے **مسئلہ** وتر کی تین رکعتین ہین دو رکعتین پڑھکے بیٹھے اور التحیات پڑھے اور درود بالکل نہ پڑھے بلکہ التحیات پڑھ چکنے کے بعد فوراً اوٹھ کھڑی ہو اور الحمد اور سورت پڑھ کر اللہ اکبر کہے اور کندھے تک ہاتھ اوٹھاوے اور پھر باندھ لے دعاء قنوت پڑھ کے رکوع کرے اور تیسری رکعت پر بیٹھکر التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کے سلام پھیرے **مسئلہ** دعاء قنوت یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ **مسئلہ** وتر کی تینون رکعتون مین الحمد کے ساتھ سورت ملانا چاہیئے جیسا کہ

اوپر ہی ہے اگر ایک

ابھی بیان ہوچکا **مسئلہ** اگر تیسری رکعت مین دعاء قنوت پڑھنا بھول گئی اور جب رکوع مین چلی گئی تب یاد آیا تو اب دعاء قنوت نہ پڑھے بلکہ نماز کے ختم پر سجدہ سہو کرلے اور اگر رکوع چھوڑکر اٹھ کھڑی ہوا اور دعاء قنوت پڑھ لے تب بھی خیر نماز ہوگئی لیکن ایسا نکرنا چاہیئے تھا اور سجدہ سہو کرنا اس صورت مین بھی واجب ہے **مسئلہ** اگر بھولے سے پہلی یا دوسری رکعت مین دعاء قنوت پڑھ گئی تو اسکا کچھ اعتبار نہین ہے تیسری رکعت مین پھر پڑھنا چاہیئے اور سجدہ سہو بھی کرنا پڑیگا۔ **مسئلہ** جسکو دعاء قنوت یاد نہو یہ پڑھ لیا کرے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یا تین دفعہ یہ کہہ لیوے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ یا تین دفعہ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہہ لیوے تو نماز ہوجاویگی۔

سنت اور نفل نمازون کا بیان

کے وقت فرض سے پہلے دو رکعت نماز سنت ہے حدیث مین اسکی بڑی
لکو نہ چھوڑے اگر کسی دن دیر ہوگئی اور نماز کا وقت بالکل اخیر ہوگیا
رکعت فرض پڑھ لیوے لیکن جب سورج نکل آوے اونچا
قضا پڑھ لیوے **مسئلہ** ظہر کے وقت پہلے چار رکعت
رکعت سنت ظہر کے وقت کی یہ چھ رکعتین بھی
ہی بیوجہ چھوڑ دینے سے گناہ ہوتا ہے۔
دو رکعت سنت پڑھے پھر چار رکعت فرض پڑھے
دن کی تاکید نہین ہے اگر کوئی نہ پڑھے تو بھی کوئی گناہ
وئی پڑھے اسکو بہت ثواب ملتا ہے **مسئلہ** مغرب کے وقت پہلے تین
رض پڑھے پھر دو رکعت سنت پڑھے یہ سنتین بھی ضروری ہین نہ پڑھنے
گناہ ہوگا **مسئلہ** عشا کے وقت بہتر اور مستحب یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت پڑھے

پھر چار رکعت فرض پھر چار رکعت سنت پڑہے اس حساب سے عشا کی آٹھ رکعت سنت
ہوئین اور اگر کوئی اتنی رکعتین نہ پڑہے تو پہلے چار رکعت فرض پڑہے پھر دو رکعت سنت
پڑہے پھر وتر پڑہے عشا کے بعد یہ دو رکعتین پڑہنا ضروری ہے نہ پڑہے گی تو گناہ ہوگا
مسئلہ رمضان کے مہینے مین تراویح کی نماز بھی سنت ہے اسکی بھی تاکید آئی ہے
اسکا چھوڑدینا اور نہ پڑہنا گناہ ہے عورتین تراویح کی نماز اکثر چھوڑ دیتی ہین ایسا ہرگز
نہ چاہیئے عشا کی فرض اور سنتون کے بعد بیس رکعت تراویح پڑہے چاہے دو دو رکعت
کی نیت باندھے چاہے چار چار رکعت کی جب بیسون رکعتین پڑھ چکے تو وتر پڑہے **فائدہ**
جن سنتون کا پڑھنا ضروری ہے یہ سنت مؤکدہ کہلاتی ہین اور رات دن مین ایسی سنتین
بارہ ہین دو فجر کی چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو مغرب کے بعد دو عشا کے بعد اور
رمضان مین تراویح اور بعض عالمون نے تہجد کو بھی مؤکدہ مین گنا ہے **مسئلہ**
اتنی نمازین تو شرع کی طرف سے مقرر ہین اگر اس سے زیادہ پڑہنے کو کسی کا جی چاہے
تو جتنا چاہے زیادہ پڑھے اور جس وقت جی چاہے پڑہے فقط اتنا خیال رکہے کہ
جن وقتون مین نماز پڑھنا مکروہ ہے اس وقت نہ پڑہے فرض اور سنت کے سوائے
جو کچھہ پڑھے گی اسکو نفل کہتے ہین جتنی زیادہ نفلین پڑھیگی اتنا ہی زیادہ ثواب
ملیگا اسکی کوئی حد نہیں ہے بعضے خدا کے بندے ایسے ہوے ہین کہ ساری رات
نفلین پڑہا کرتے تھے اور بالکل نہین سوتے تھے۔ **مسئلہ** بعضی نفلون کا ثواب
بہت زیادہ ہوتا ہے اسلئے اور نفلون سے انکا پڑھنا بہتر ہے کہ تھوڑی سی محنت
مین بہت ثواب ملتا ہے وہ یہ ہین تحیۃ الوضوء اشراق چاشت اوابین تہجد
صلوٰۃ التسبیح۔ **مسئلہ** تحیۃ الوضوء اسکو کہتے ہین کہ جب کبھی وضو کرے تو وضو کے بعد
دو رکعت نفل پڑھ لیا کرے حدیث مین اسکی بڑی فضیلت آئی ہے لیکن جس وقت
نفل نماز مکروہ ہے اسوقت نہ پڑہے **مسئلہ** اشراق کی نماز کا یہ طریقہ ہے کہ جب فجر کی

نماز پڑھ چکے تو جا نماز پر سے نہ اٹھے اسی جگہ بیٹھے بیٹھے درود شریف یا اور کوئی وظیفہ پڑھتی رہے اور اللہ کی یاد مین لگی رہے دنیا کی کوئی بات چیت نکرے نہ دنیا کا کوئی کام کرے جب سورج نکل آوے اور اونچا ہو جاوے تو دو رکعت یا چار رکعت پڑھ لے تو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملتا ہی اور اگر فجر کی نماز کے بعد کسی دنیا کے دھندے مین لگ گئی پھر سورج اونچا ہو جانے کے بعد اشراق کی نماز پڑھی تو بھی درست ہے لیکن ثواب کم ہو جاویگا مسئلہ پھر جب سورج زیادہ اونچا ہو جاوے اور دھوپ تیز ہو جاوے تب کم سے کم دو رکعت پڑھے یا اس سے زیادہ پڑھے یعنی چار رکعت یا آٹھ رکعت یا بارہ رکعت پڑھ لے اسکو چاشت کہتے ہین اسکا بھی بہت ثواب ہی مسئلہ مغرب کی فرض اور سنتون کے بعد کم سے کم چھ رکعتین اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتین پڑھے اسکو اوابین کہتے ہین مسئلہ آدہی رات کو اٹھکر نماز پڑھنے کا بڑا ہی ثواب ہی اسی کو تہجد کہتے ہین یہ نماز اللہ تعالے کے نزدیک بہت مقبول ہی اور سب سے زیادہ اسکا ثواب ملتا ہی تہجد کی کم سے کم چار رکعتین اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتین ہین ۔ نہو تو دو ہی رکعتین سہی اگر پچھلی رات کو ہمت نہو تو عشا کے بعد پڑھ لے ۔ مگر ویسا ثواب نہو گا اسکے سوا بھی رات دن مین جتنی چاہے نفلین پڑھے مسئلہ صلوٰۃ التسبیح کا حدیث شریف مین بڑا ثواب آیا ہی اسکے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا تھا اسکے پڑھنے سے تمہارے سب گناہ اگلے پچھلے نئے پرانے چھوٹے بڑے سب معاف ہو جاوینگے اور فرمایا تھا کہ اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو اور ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ مین ایک دفعہ پڑھ لو اگر ہر ہفتہ نہ ہو سکے تو ہر مہینے مین بھی نہو سکے تو ہر سال مین ایکدفعہ پڑھ لو ۔ اگر یہ بھی نہو سکے تو عمر بھر مین ایک دفعہ پڑھ لو ۔ اس نماز کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ چار رکعت کی نیت باندھے اور سبحانک اللھم اور الحمد اور سورت جب سب پڑھ چکے تو

رکوع سے پہلے ہی پندرہ دفعہ یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر رکوع میں جاوے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنے کے بعد دس دفعہ
پھر یہی پڑھے رکوع سے اٹھے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کے بعد پھر دس دفعہ پڑھے
پھر سجدہ میں جاوے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد پھر دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ
سے اٹھ کے دس دفعہ پڑھے اسکے بعد دوسرا سجدہ کرے اسمین بھی دس دفعہ پڑھے
پھر سجدہ سے اٹھ کے بیٹھے اور دس دفعہ پڑھ کے دوسری رکعت کے لئے کھڑی ہو اسیطرح
دوسری رکعت پڑھے اور جب دوسری رکعت مین التحیات کے لیے بیٹھے تو پہلے وہی
دعا دس دفعہ پڑھ لے تب التحیات پڑھے اسی طرح چارون رکعتین پڑھے **مسئلہ**
ان چارون رکعتون مین جو سورت چاہے پڑھے کوئی سورت مقرر نہین ہے۔

فصل

مسئلہ دن کو نفلین پڑھے تو چاہے دو دو رکعت کی نیت باندھے اور چاہے چار
چار رکعت کی نیت باندھے اور دن کو چار رکعت سے زیادہ کی نیت باندھنا مکروہ ہے
اور رات کو اگر ایک دم سے چھ چھ یا آٹھ آٹھ رکعت کی نیت باندھ لے۔ تو بھی درست
ہے اور اس سے زیادہ کی نیت باندھنا رات کو بھی مکروہ ہے **مسئلہ** اگر چار رکعتون کی نیت
باندھے تو جب دو رکعت پڑھ کے بیٹھے اسوقت اختیار ہے چاہے التحیات کے بعد درود
شریف اور دعا بھی پڑھے پھر بے سلام پھیرے اٹھ کھڑی ہو پھر تیسری رکعت پر
سبحانک اللہم پڑھ کے اعوذ و بسم اللہ کہہ کے الحمد شروع کرے۔ اور چاہے صرف
التحیات پڑھکر اٹھ کھڑی ہو اور تیسری رکعت پر بسم اللہ اور الحمد سے شروع کردے
پھر چوتھی رکعت پر بیٹھکر التحیات وغیرہ سب پڑھکر سلام پھیرے اور اگر آٹھ رکعت کی
نیت باندھی ہے تو چوتھی رکعت پر سلام نہ پھیرے اور اسی طرح دونون باتین اب بھی

درست ہین چاہے التحیات درود شریف اور دعا پڑھ کے کھڑی ہو جاوے اور پھر
سبحانک اللہم پڑہے اور چاہے صرف التحیات پڑہکر کھڑی ہو کر بسم اللہ اور الحمد سے
شروع کردے اور اسی طرح چوتھی رکعت پر بیٹھکر بھی چاہے التحیات درود دعا سب کچھ
پڑھ کے کھڑی ہو پھر سبحانک اللہم پڑہے اور چاہے فقط التحیات پڑھ کے کھڑی ہو کر
بسم اللہ اور الحمد سے شروع کردے اور آٹھوین رکعت پر بیٹھ کے سب کچھ پڑھکے سلام پھیرے
اسیطرح ہر دو دو رکعت پران دونون باتون کا اختیار ہی **مسئلہ** سنت اور نفل کی سب
رکعتون مین الحمد کے ساتھ سورت ملانا واجب ہی اگر قصداً سورت نہ ملاوے گی تو گنہگار
ہوئی اور اگر بھول گئی تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا اور سجدہ سہو کا بیان آگے آویگا **مسئلہ**
نفل کی نماز جب کسی نے نیت باندھ لی تو اب اسکا پورا کرنا واجب ہو گیا اگر توڑ دیگی تو
گنہگار ہو گی اور جو نماز توڑی ہی اسکی قضا پڑھنا پڑیگی لیکن نفل کی ہر دو دو رکعت الگ ہین
اگر چار یا چھ رکعت کی نیت باندھے تو فقط دو ہی رکعت کا پورا کرنا واجب ہوا چارون رکعتین
واجب نہین ہوئین پس اگر کسی نے چار رکعت نفل کی پھر دو رکعت پڑھ کے سلام پھیر دیا
کچھ گناہ نہین **مسئلہ** اگر کسی نے چار رکعت نفل کی نیت باندہی اور ابھی دو رکعتین پوری نہوئی
تھین کہ نماز توڑ دی تو فقط دو رکعت کی قضا پڑہے **مسئلہ** اور اگر چار رکعت کی نیت باندہی
اور دو رکعت پڑھ چکی۔ تیسری یا چوتھی مین نیت توڑ دی تو اگر دوسری رکعت پر بیٹھکر اسنے
التحیات وغیرہ پڑہا ہے تو فقط دو رکعت کی قضا پڑہے اور اگر دوسری رکعت پر نہین بیٹھی
بے التحیات پڑہے بھولے سے کھڑی ہوگئی یا قصداً کھڑی ہوگئی تو پوری چارون رکعتون
کی قضا پڑہے **مسئلہ** ظہر کی چار رکعت سنت کی نیت اگر ٹوٹ جاوے تو پوری چار
رکعتین پھر سے پڑہے چاہے دو رکعت پر بیٹھ کے التحیات پڑہی ہو یا نہ پڑہی ہو **مسئلہ**
نفل نماز بیٹھکر پڑہنا بھی درست ہی لیکن بیٹھکر پڑہنے سے آدہا ثواب ملتا ہے اسلئے
کھڑے ہو کر پڑہنا بہتر ہے اسمین وتر کے بعد کی نفلین بھی آگیئن البتہ بیماری کیوجہ سے

کھڑی نہ ہوسکے تو پورا ثواب ملیگا اور فرض نماز اور سنت جب تک مجبوری نہو بیٹھکر پڑھنا
درست نہیں مسئلہ اگر نفل نماز کو بیٹھکر شروع کیا پھر کچھ بیٹھے بیٹھے پڑھکر کھڑی ہوگئی یہ بھی
درست ہی مسئلہ نفل نماز کھڑے شروع کی پھر پہلی ہی رکعت یا دوسری رکعت مین بیٹھ
جاوے یہ بھی درست ہی مسئلہ نفل نماز کھڑے کھڑے پڑہی لیکن ضعف کی وجہ سے
تھک گئی تو کسی لاٹھی کی ٹیک لگالینا اور اسکے سہارے سے کھڑا ہوتا بھی درست ہے مکروہ نہین

استخارہ کی نماز کا بیان

مسئلہ جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ میان سے صلاح لیلوے۔ اس صلاح
لینے کو استخارہ کہتے مین حدیث مین اسکی بہت ترغیب آئی ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہی کہ اللہ تعالی سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہی کہین منگنی
کرے یا بیاہ کرے یا سفر کرے یا اور کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے
تو انشاء اللہ تعالے کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہو گی مسئلہ استخارہ کی نماز کا طریقہ یہ ہی کہ
پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے اسکے بعد خوب دل لگاکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ
عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ اور جب هٰذَا الْاَمْرَ
پر پہونچے جس لفظ پر لکیر بنی ہی تو اسکے پڑھتے وقت اسی کام کا دھیان کرے جسکے لیے استخارہ
کرنا چاہتی ہی اسکے بعد پاک وصاف بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو سو جاوے

جب سوکر اُٹھے اسوقت جو بات دل مین مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی کو کرنا چاہیے
مسئلہ اگر ایک دن مین کچھ نہ معلوم ہو اور دل کا خلجان اور تردد نہ جاوے تو دوسرے
دن پھر ایسا کرے اسی طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور اس کام کی اچھائی
بُرائی معلوم ہو جاوے گی **مسئلہ** اگر حج کے لیے جانا ہو تو یہ استخارہ نہ کرے کہ مین جاؤن
یا نہ جاؤن بلکہ یون استخارہ کرے کہ فلانے دن جاؤن کہ نہ جاؤن ؎

نماز توبہ کا بیان

اگر کوئی بات خلاف شرع ہو جاوے تو دو رکعت نفل پڑہکر اللہ تعالیٰ کے سامنے خوب
گڑگڑا کر اس سے توبہ کرے اور اپنے کئے پر پچھتاوے اور اللہ تعالیٰ سے معاف کراوے
اور آیندہ کے لئے پکا ارادہ کرے کہ اب کبھی نہ کرونگی اس سے وہ گناہ بفضل خدا معاف ہو جاتا ہے

قضا نمازون کے پڑھنے کا بیان

مسئلہ جسکی کوئی نماز چھوٹ گئی ہو تو جب یاد آوے فوراً اسکی قضا پڑہے بلا کسی عذر کے
قضا پڑہنے مین دیر لگانا گناہ ہے سو جس کی کوئی نماز قضا ہو گئی اور اُسنے فوراً اُسکی قضا نہ
پڑہی دوسرے وقت پر یا دوسرے دن پر ٹال دیا کہ فلانے دن پڑہ لونگی اور اس دن سے
پہلے ہی اچانک موت سے مرگئی تو دوہرا گناہ ہوا ایک تو نماز کے قضا ہو جانیکا اور
دوسرے فوراً قضا نہ پڑہنے کا **مسئلہ** اگر کسی کی نمازین قضا ہو گئین تو جہانتک ہو سکے
جلدی سے سب کی قضا پڑہ لیوے ہو سکے تو ہمت کرکے ایک ہی وقت سب کی قضا
پڑہ لے یہ ضروری نہین ہے کہ ظہر کی قضا ظہر کے وقت پڑہے اور عصر کی قضا عصر کے وقت
اور اگر بہت سی نمازین کئی مہینے یا کئی برس کی قضا ہون تو انکی قضا مین بہی جہانتک
ہو سکے جلدی کرے ایک ایک وقت دو دو چار چار نمازین قضا پڑہ لیا کرے اگر کوئی

مجبوری اور لاچاری ہو تو خیر ایک وقت ایک ہی نماز کی قضا سہی یہ بہت کم درجہ کی بات ہے **مسئلہ** قضا پڑہنے کا کوئی وقت مقرر نہین ہی جس وقت فرصت ہو وضو کرکے پڑھے البتہ اتنا خیال رکھے کہ مکروہ وقت نہو **مسئلہ** جسکی ایک ہی نماز قضا ہوئی اس سے پہلے کوئی نماز اسکی قضا نہین ہوئی یا اس سے پہلے نمازین قضا تو ہوئین لیکن سب کی قضا پڑھ چکی ہی فقط اسی ایک نماز کی قضا پڑھنا باقی ہی تو پہلے اسکی قضا پڑھ لیوے تب کوئی ادا نماز پڑہے اگر بغیر قضا پڑھے ہوئے ادا نماز پڑہی ۔ تو ادا درست نہین ہوئی قضا پڑھکے پہر ادا پڑہے ہان اگر قضا پڑھنا یاد نہین رہا بالکل بہول گئی تو ادا درست ہوگئی اب جب یاد آوے تو فقط قضا پڑھ لیوے ادا کو نہ دہراوے **مسئلہ** اگر وقت بہت تنگ ہی کہ اگر پہلے قضا پڑہے گا تو ادا نماز کا وقت باقی نہ رہیگا تو پہلے ادا پڑہے ۔ تب قضا پڑہے **مسئلہ** اگر دو یا تین یا چار ۔ یا پانچ نمازین قضا ہوگئین ۔ اور سوائے ان نمازون کے اُسکے ذمہ کسی اور نماز کی قضا باقی نہین ہی یعنی عمر بہر مین جب سے جوان ہوئی ہی کبہی کوئی نماز قضا نہین ہوئی یا قضا تو ہوگئی ۔ لیکن سب کی قضا پڑھ چکی ہے تو جب تک ان پانچون کی قضا نہ پڑھ لیوے تب تک ادا نماز پڑہنا درست نہین ہے اور جب ان پانچون کی قضا پڑہے تو اس طرح پڑہے کہ جو نماز سب سے اول چہوٹی ہے پہلے اسکی قضا پڑہے پہر اسکے بعد والی پہر اسی طرح ترتیب سے پانچون کی قضا پڑہے جیسے کسی نے پورے ایک دن کی نمازین نہین پڑہین فجر ظہر عصر مغرب عشا یہ پانچون نمازین چہوٹ گئین تو پہلے فجر ظہر پہر عصر پہر مغرب پہر عشا اسی ترتیب سے قضا پڑہے اگر پہلے فجر کی قضا نہین پڑہی بلکہ ظہر کی پڑہی یا عصر کی یا اور کوئی تو درست نہین ہوئی پہر سے پڑہنا پڑیگی **مسئلہ** اگر کسی کی چھہ نمازین قضا ہوگئین تو اب بے انکی قضا پڑہے ہوئے بھی ادا نماز پڑہنا جائز ہے اور جب ان چھہ نمازون کی قضا پڑہے تو جو نماز سب سے اول قضا ہوئی ہے پہلے اسی کی قضا پڑہنا واجب نہین ہے

بلکہ جو چاہے پہلے پڑہے اور جو چاہے پیچھے پڑہے سب جائز ہے اور اب ترتیب سے
پڑہنا واجب نہین **مسئلہ** دو چار مہینے یا دو چار برس ہوئے کہ کسی کی چھ نمازین
یا زیادہ قضا ہو گئی تھین اور اب تک اُنکی قضا نہین پڑہی لیکن اسکے بعد سے
ہمیشہ نماز پڑہتی رہی کبہی قضا نہین ہونے پائی مدت کے بعد اب پہر ایک نماز جاتی
رہی تو اس صورت مین بہی بغیر اسکی قضا پڑہے ہوے ادا نماز پڑہنا درست ہی
اور ترتیب واجب نہین **مسئلہ** کسی کے ذمہ چہ نمازین یا بہت سی نمازین
قضا تھین اس وجہ سے ترتیب سے پڑہنا اسپر واجب نہین تہا۔ لیکن اسنے
ایک ایک دو دو کر کے سب کی قضا پڑھ لی اب کسی نماز کی قضا پڑھنا باقی نہین
رہی تو اب پہر جب ایک نماز یا پانچ نمازین قضا ہو جاوین تو ترتیب سے پڑہنا
پڑیگا اور بے اُن پانچون کی قضا پڑہے ادا نماز پڑہنا درست نہین البتہ پہر
اگر چھ نمازین چہوٹ جاوین تو پہر ترتیب معاف ہو جاویگی اور بغیر ان چھ نمازون کی
قضا پڑہے بہی ادا پڑہنا درست ہوگا **مسئلہ** کسی کی بہت سی نمازین قضا ہو گئی
تہین اسنے تہوڑی تہوڑی کر کے سب کی قضا پڑھ لی اب فقط چار پانچ نمازین رہ گئین
تو اب ان چار پانچ نمازون کو ترتیب سے پڑھنا واجب نہین ہے بلکہ اختیار ہے جس
طرح جی چاہے پڑہے اور بغیر ان باقی نمازون کی قضا پڑہے ہوے بہی ادا نماز
پڑہنا درست ہے **مسئلہ** اگر وتر کی نماز قضا ہو گئی اور سواے وتر کے کوئی اور
نماز اسکے ذمہ قضا نہین ہے تو بغیر پڑہے ہوئے فجر کی نماز پڑھنا درست نہین ہے
اگر وتر کی قضا پڑھنا یاد ہو پہر بہی پہلے قضا نہ پڑہے بلکہ فجر کی نماز پڑھ لیوے
تو اب قضا پڑھ کے فجر کی نماز پہر پڑہنا پڑیگی **مسئلہ** فقط عشا کی نماز پڑھ کے سو رہی
پہر تہجد کے وقت اٹہی اور وضو کر کے تہجد اور وتر کی نماز پڑہی پہر صبح کو یاد آیا کہ عشا
کی نماز بہولے سے بے وضو پڑھ لی تہی تو اب فقط عشا کی قضا پڑہے وتر کی قضا

پڑہے وتر کی قضا نہ پڑہے **مسئلہ** قضا فقط فرض نمازون اور وتر کی پڑہی جاتی ہی سنتون کی قضا نہین ہی البتہ اگر فجر کی نماز قضا ہوجاوے تو اگر دوپہر سے پہلے پہلے قضا پڑہے تو سنت اور فرض دونون کی قضا پڑہے اور اگر دوپہر کے بعد قضا پڑہے تو فقط دو رکعت فرض کی قضا پڑہے **مسئلہ** اگر فجر کا وقت تنگ ہوگیا اسلئے فقط دو رکعت فرض پڑھ لئے سنت چہوڑ دی تو بہتر یہ ہی کہ سورج اونچا ہونے کے بعد سنت کی قضا پڑھے لیکن دوپہر سے پہلے ہی پہلے پڑہے **مسئلہ** کسی بے نمازی نے توبہ کی تو جتنی نمازین عمر بہر مین قضا ہوئی ہین سب کی قضا پڑہنا واجب ہی توبہ سے نمازین معاف نہین ہوتین البتہ نہ پڑہنے سے جو گناہ ہوا تہا وہ توبہ سے معاف ہوگیا اب انکی قضا نہ پڑہے گی تو پہر گنہگار ہوگی **مسئلہ** اگر کسی کی کچہ نمازین قضا ہوگئی ہون اور انکی قضا پڑہنے کی ابہی نوبت نہین آئی تو مرتے وقت نمازونکی طرف سے فدیہ دینے کی وصیت کرجانا واجب ہی نہین تو گناہ ہوگا اور نماز کے فدیہ کا بیان روزے کے فدیہ کے ساتھ آویگا انشاء اللہ تعالے۔

سجدہ سہو کا بیان

مسئلہ نماز مین جتنی چیزین واجب ہین انمین ایک واجب یا کئی واجب اگر بہولے سے رہ جاوین تو سجدہ سہو کرنا واجب ہی اور اس کے کرلینے سے نماز درست ہوجاتی ہے اگر سجدہ سہو نہین کیا تو نماز پہر سے پڑہے **مسئلہ** اگر بہولے سے نماز کا کوئی فرض چہوٹ جاوے تو سجدہ سہو کرنے سے نماز درست نہین ہوتی پہر سے پڑہے **مسئلہ** سجدہ سہو کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ اخیر رکعت مین فقط التحیات پڑہ کے ایک طرف سلام پہیر کر دو سجدہ کرے پہر بیٹھکر التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھکے دونون طرف سلام پہیرے اور نماز ختم کرے **مسئلہ** اگر کسی نے ہو لکر سلام پہیرنے سے پہلے ہی سجدہ سہو کرلیا تب بہی ادا ہوگیا اور نماز صحیح ہوگئی **مسئلہ** اگر بہولے سے دو

رکوع کر لیوے یا تین سجدہ کر لئے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہی **مسئلہ** نماز مین الحمد پڑھنا
بھول گئی فقط سورت پڑہی یا پہلے سورت پڑہی اور پہر الحمد پڑہی تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے
مسئلہ فرض کی پہلی دو رکعتون مین سورت ملانا بھول گئی تو پچھلی دونون رکعتون مین
سورت ملاوے اور سجدہ سہو کرے اور اگر پہلی دو رکعتون مین سے ایک رکعت مین
سورت نہین ملائی تو پچھلی ایک رکعت مین سورت ملاوے اور سجدہ سہو کرے اور اگر
پچھلی رکعتون مین بھی سورت ملانا یاد نہ رہا نہ پہلی رکعتون مین سورت ملائی نہ پچھلی رکعتون
مین بالکل اخیر رکعت مین التحیات پڑھتے وقت یاد آیا کہ دونون رکعتون مین یا ایک
رکعت مین سورت نہین ملائی تب بہی سجدہ سہو کر لینے سے نماز ہوجاویگی **مسئلہ** سنت اور
نفل کی سب رکعتون مین سورت کا ملانا واجب ہی اسلئے اگر کسی رکعت مین سورت ملانا
بھولجاوے تو سجدہ سہو کرے **مسئلہ** الحمد پڑھکر سوچنے لگی کہ کون سورت پڑہون
اور اس سوچ بچار مین اتنی دیر لگ گئی جتنی دیر مین تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکتی ہی تو بھی
سجدہ سہو واجب ہی **مسئلہ** اگر بالکل اخیر رکعت مین التحیات اور درود پڑھنے کے
بعد شبہہ ہوا کہ مین نے چار رکعتین پڑہی ہین یا تین اسی سوچ مین بیٹھی رہی اور
پہیرنے مین اتنی دیر لگ گئی جتنی دیر مین تین دفعہ سبحان اللہ کہہ سکتی ہی پہر یاد آگیا کہ مین نے
چارون رکعتین پڑھ لین تو اس صورت مین بھی سجدہ سہو کرنا واجب ہے **مسئلہ** جب
الحمد اور سورت پڑھ چکی بھولے سے کچھ سوچنے لگی اور رکوع کرنے مین اتنی دیر ہوگئی جتنی کہ
اوپر بیان ہوئی تو بہی سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ **مسئلہ** اسی طرح اگر پڑھتے پڑھتے درمیان
مین رک گئی اور کچھ سوچنے مین دیر لگ گئی یا جب دوسری چوتہی رکعت پر التحیات کے
لئے بیٹھی تو فوراً التحیات نہین شروع کیا کچھ سوچنے مین اتنی دیر لگ گئی یا جب رکوع
سے اٹھی تو دیر تک کھڑی کچھ سوچا کی یا دونون سجدہ کے بیچ مین جب بیٹھی تو کچھ سوچنے مین
اتنی دیر لگا دی تو ان سب صورتون مین سجدہ سہو کرنا واجب ہی غرضکہ جب بھولنے سے کسی

بات کے کرنے مین دیر کر دیوے گی یا کسی بات کے سوچنے کی وجہ سے دیر لگ جاویگی تو سجدہ سہو واجب ہوگا **مسئلہ** تین رکعت یا چار رکعت فرض نماز مین جب دو رکعت پر التحیات کے لئے بیٹھی تو دو دفعہ التحیات پڑھ گئی تو بھی سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر التحیات کے بعد اتنا درود شریف بھی پڑھ گئی اللھم صل علی محمد یا اس سے زیادہ پڑھ گئی تب یاد آیا اور اٹھ کھڑی ہوئی تو بھی سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا ہو تو سہو کا سجدہ واجب نہین **مسئلہ** نفل نماز مین دو رکعت پر بیٹھکر التحیات کے ساتھ درود شریف بھی پڑھنا جائز ہے اسلیے نفل مین درود شریف کے پڑھنے سے سجدہ سہو کا نہین ہوتا البتہ اگر دو دفعہ التحیات پڑھ جاوے تو نفل مین بھی سجدہ سہو واجب ہے **مسئلہ** التحیات پڑھنے بیٹھی مگر بھولے سے التحیات کی جگہ کچھہ اور پڑھ گئی یا الحمد پڑھنے لگی تو بھی سہو کا سجدہ واجب ہے **مسئلہ** نیت باندھنے کے بعد سبحانک اللھم کی جگہ دعا رقنوت پڑھنے لگی تو سہو کا سجدہ واجب نہین اسی طرح فرض کی تیسری یا چوتھی رکعت مین اگر الحمد کی جگہ التحیات یا کچھہ اور پڑھنے لگی تو بھی سجدۂ سہو واجب نہین ہے **مسئلہ** تین رکعت یا چار رکعت والی نماز مین بیچ مین بیٹھنا بھول گئی اور دو رکعت پڑھ کے تیسری رکعت کے لئے کھڑی ہوگئی تو اگر نیچے کا آدھا دھڑ ابھی سیدھا نہ ہوا ہو۔ تو بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھ لے تب کھڑی ہو اور ایسی حالت مین سجدۂ سہو کرنا واجب نہین اور اگر نیچے کا آدھا دھڑ سیدھا ہو گیا ہو تو نہ بیٹھے بلکہ کھڑی ہو کر چارون رکعتین پڑھ لیوے فقط اخیر مین بیٹھے اور اس صورت مین سجدۂ سہو کرنا واجب ہے۔ اگر سیدہی کھڑی ہو جانے کے بعد پھر لوٹ آویگی اور بیٹھکر التحیات پڑھیگی تو گنہگار ہوگی اور سجدہ سہو کرنا اب بھی واجب ہوگا **مسئلہ** اگر چوتھی رکعت پر بیٹھنا بھول گئی تو اگر نیچے کا دھڑ ابھی سیدھا نہین ہوا تو بیٹھ جائے اور التحیات درود وغیرہ پڑھ کے سلام پھیرے اور سجدہ سہو نہ کرے اور اگر سیدہی کھڑی ہو گئی ہو تب بھی بیٹھ جائے بلکہ اگر الحمد اور سورت بھی پڑھ چکی ہو یا رکوع بھی

کرچکی ہو تب بھی بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھ کے سجدہ سہو کرلے البتہ اگر رکوع کے بعد بھی
یاد نہ آیا اور پانچویں رکعت کا سجدہ کرلیا تو فرض نماز پھر سے پڑھے یہ نماز نفل ہوگئی ایک
رکعت اور ملاکے پوری چھ رکعت کرلے اور سجدہ سہو نہ کرے اور ایک رکعت اور نہیں ملائی
پانچویں رکعت پر سلام پھیر دیا تو چار رکعتیں نفل ہوگئیں اور ایک رکعت اکارت گئی **مسئلہ**
اگر چوتھی رکعت پر بیٹھی اور التحیات پڑھ کے کھڑی ہوگئی تو سجدہ کرنے سے پہلے پہلے
جب یاد آوے بیٹھ جاوے اور التحیات نہ پڑھے بلکہ بیٹھکر ترت سلام پھیر کے سجدہ سہو
کرے اور اگر پانچویں رکعت کا سجدہ کرچکی تب یاد آیا تو ایک رکعت اور ملاکے چھ کرلے
چار فرض ہوگئیں اور دو نفل اور چھٹی رکعت پر سجدہ سہو بھی کرے اگر پانچویں رکعت پر
سلام پھیر دیا اور سجدہ سہو کرلیا تو برا کیا چار فرض ہوئے اور ایک رکعت اکارت گئی
مسئلہ اگر چار رکعت نفل نماز پڑھی اور بیچ میں بیٹھنا بھول گئی تو جب تک تیسری
رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو تب تک یاد آنے پر بیٹھ جانا چاہئے اور اگر سجدہ کرلیا تو خیر تب
بھی نماز ہوگئی اور سجدہ سہو ان دونوں صورتوں میں واجب ہے **مسئلہ** اگر نماز میں شک
ہوگیا کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار رکعتیں تو اگر یہ شک اتفاق سے ہوگیا ہو ایسا شبہ پڑنے کی
اسکی عادت نہیں ہے تو پھر سے نماز پڑھے اور اگر شک کرنے کی عادت ہے اور اکثر ایسا شبہ پڑجا
تاہے تو دل میں سوچ کر دیکھے کہ دل زیادہ کدھر جاتا ہے اگر زیادہ گمان تین رکعت پڑھنے کا ہو تو
ایک اور پڑھ لے اور سجدہ سہو واجب نہیں ہے اور اگر زیادہ گمان یہی ہے کہ میں نے چاروں
رکعتیں پڑھ لی ہیں تو اور رکعت نہ پڑھے اور سجدہ سہو بھی نہ کرے اور اگر سوچنے کے بعد بھی
دونوں طرف برابر خیال رہے نہ تین رکعت کی طرف زیادہ گمان جاتا ہے اور نہ چار کی طرف
تو تین ہی رکعتیں سمجھے اور ایک رکعت اور پڑھ لے لیکن اس صورت میں تیسری رکعت
پر بھی بیٹھکر التحیات پڑھے تب کھڑی ہو کے چوتھی رکعت پڑھے اور سجدہ سہو بھی کرے
مسئلہ اگر یہ شک ہوا کہ یہ پہلی رکعت ہے یا دوسری رکعت تو اسکا بھی یہی حکم ہے کہ اگر اتفاق سے

یہ شک پڑا ہو تو پھر سے پڑھے اور اگر اکثر شک پڑجاتا ہو تو جدھر زیادہ گمان جاوے اسکو
اختیار کرے اور اگر دونوں طرف برابر گمان رہے کسی طرف زیادہ نہو تو ایک ہی سمجھے
لیکن اس پہلی رکعت پر بیٹھکر التحیات پڑھے کہ شاید یہ دوسری رکعت ہو اور دوسری
رکعت پڑھ کے پھر بیٹھے اور اسمین الحمد کے ساتھ سورت بھی ملاوے پھر تیسری رکعت
پڑھکر بھی بیٹھے کہ شاید یہی چوتھی ہو پھر چوتھی رکعت پڑھے اور سجدۂ سہو کر کے سلام
پھیرے ۔ **مسئلہ** اگر یہ شک ہوا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری تو اسکا بھی یہی حکم ہے کہ
اگر دونوں گمان برابر درجے کے ہوں تو دوسری رکعت پر بیٹھکر تیسری رکعت پڑھے
اور پھر بیٹھ کے التحیات پڑھے کہ شاید یہی چوتھی ہو پھر چوتھی پڑھے اور سجدہ سہو کر کے
سلام پھیرے **مسئلہ** اگر نماز پڑھ چکنے کے بعد یہ شک ہوا کہ نہ معلوم تین رکعتین پڑھین
یا چار تو اس شک کا کچھ اعتبار نہین نماز ہو گئی البتہ ٹھیک یاد آجاوے کہ تین ہی ہوئین
تو پھر کھڑے ہو کر ایک رکعت اور پڑھ لیوے اور سجدۂ سہو کرے اور اگر پڑھ کے بول
پڑی ہو یا اور کوئی ایسی بات کی جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہی تو پھر سے پڑھے اسی طرح
اگر التحیات پڑھ چکنے کے بعد یہ شک ہوا تو اسکا بھی یہی حکم ہے کہ جبتک ٹھیک یاد
نہ آوے اسکا کچھ اعتبار نہ کرے لیکن اگر کوئی احتیاط کی راہ سے نماز پھر سے پڑھ لے
تو اچھا ہی کہ دل کی کھٹک نکل جاوے اور شبہ باقی نہ رہے **مسئلہ** اگر نماز مین
کئی باتین ایسی ہو گئین جنسے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہی تو ایک ہی سجدہ سب کی طرف
سے ہو جاویگا ایک نماز مین دو دفعہ سجدہ سہو نہین کیا جاتا **مسئلہ** سجدہ سہو کرنے
کے بعد پھر کوئی بات ایسی ہو گئی جس سی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے تو وہی پہلا سجدہ
سہو کافی ہی اب پھر سجدہ سہو نہ کرے **مسئلہ** نماز مین کچھ بھول گئی تھی جس سے سجدہ
سہو واجب تھا لیکن سجدہ کرنا بھول گئی اور دونوں طرف سلام پھیر دیا لیکن ابھی
اسی جگہ بیٹھی ہی اور سینہ قبلہ کیطرف سے نہین پھرا نہ کسی سے کچھ بولی نہ کوئی اور ایسی بات

ہوئی جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہی تو اب سجدہ سہو کرلے بلکہ اگر اسی طرح بیٹھے بیٹھے کلمہ اور
درود شریف وغیرہ کوئی وظیفہ بھی پڑھنے لگی ہو۔ تب بھی کچھ حرج نہین اب سجدہ سہو کرلے
تو نماز ہو جاویگی **مسئلہ** سجدہ سہو واجب تھا اور اسنے قصداً دونون طرف سلام پھیر دیا
اور یہ نیت کی کہ مین سجدہ سہو نہ کرونگی تب بھی جبتک کوئی ایسی بات نہ ہو جس سے نماز
جاتی رہتی ہی سجدہ سہو کرلینے کا اختیار رہتا ہے **مسئلہ** چار رکعت والی یا تین رکعت والی
نماز مین بھولے سے دو رکعت پر سلام پھیر دیا تو اب اٹھکر اس نماز کو پورا کرلے اور سجدہ سہو
کرلے البتہ اگر سلام پھیرنے کے بعد کوئی بات ہوگئی جس سے نماز جاتی رہتی ہی تو پھر سے نماز
پڑھے **مسئلہ** بھولے سے وتر کی پہلی یا دوسری رکعت مین دعاء قنوت پڑھ گئی تو اسکا
کچھ اعتبار نہین تیسری رکعت مین پھر پڑھے اور سجدہ سہو کرے **مسئلہ** وتر کی نماز
مین شبہہ ہوا کہ نہ معلوم یہ دوسری رکعت ہی یا تیسری رکعت اور کسی بات کی طرف زیادہ
گمان نہین ہی بلکہ دونون طرف برابر درجہ کا گمان ہی تو اسی رکعت مین دعاء قنوت پڑھے
اور بیٹھکر التحیات کے بعد کھڑی ہو کر ایک رکعت اور پڑھے اور اسمین بھی دعاء قنوت
پڑھے اور اخیر مین سجدہ سہو کرے **مسئلہ** دعاء قنوت کی جگہ سبحانک اللھم پڑھ گئی۔
پھر جب یاد آیا تو دعاء قنوت پڑھا تو سجدہ سہو کا واجب نہین **مسئلہ** وتر مین دعاء قنوت
پڑھنا بھول گئی سورت پڑھ کے رکوع مین چلی گئی تو سجدہ سہو واجب ہی **مسئلہ** الحمد پڑھ
کر دو سورتین یا تین سورتین پڑھ گئی تو کچھ ڈر نہین اور سجدہ سہو واجب نہین **مسئلہ** فرض نماز
مین پچھلی دونون رکعتون یا ایک رکعت مین سورت ملالی تو سجدہ سہو واجب نہین **مسئلہ** نماز
کے اول مین سبحانک اللھم پڑھنا بھول گئی یا رکوع مین سبحان ربی العظیم نہین پڑھا یا سجدہ مین
سبحان ربی الاعلیٰ نہین کہا یا رکوع سے اٹھکر سمع اللہ لمن حمدہ کہنا یاد نہ رہا یا نیت باندھتے
وقت کندھے تک ہاتھ نہین اٹھائے یا اخیر رکعت درود شریف یا دعا نہین پڑھی یونہی
ہی سلام پھیر دیا تو ان سب صورتون مین سجدہ سہو واجب نہین ہے **مسئلہ** فرض کی

دونوں پچھلی رکعتوں میں یا ایک رکعت میں الحمد پڑھنا بھول گئی چپکے کھڑی رہ کے رکوع میں چلی گئی تو بھی سجدۂ سہو واجب نہیں **مسئلہ** جن چیزوں کو بھولکر کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہی اگر انکو کوئی قصداً کرے تو سجدۂ سہو واجب نہیں بلکہ نماز پھر سے پڑھے۔ اگر سجدۂ سہو کربھی لیا تب ہی نماز نہیں ہوئی جو چیزیں نماز میں نہ فرض ہیں نہ واجب انکو بھولکر چھوڑ دینے سے نماز ہو جاتی ہے اور سجدۂ سہو واجب نہیں ۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

مسئلہ قرآن شریف میں سجدۂ تلاوت کے چودہ ہیں جہاں جہاں کلام مجید کے کنارے پر سجدہ لکھا رہتا ہی اس آیت کو پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہی اور اس سجدہ کو تلاوت کہتے ہیں۔ **مسئلہ** سجدۂ تلاوت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ اکبر کہکے سجدہ کرے اور اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھاوے سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ سبحان ربی الاعلے کہکے پھر اللہ اکبر کہکے سر اٹھالیوے بس سجدۂ تلاوت ادا ہو گیا **مسئلہ** بہتر یہ ہی کہ کھڑی ہو کر اول اللہ اکبر کہکے سجدہ میں جاوی پھر اللہ اکبر کہکے کھڑی ہو جاوی اور اگر بیٹھکر اللہ اکبر کہکر سجدے میں جاوی پھر اللہ اکبر کہکے اٹھ بیٹھے۔ کھڑی نہ ہو تب بھی درست ہی **مسئلہ** سجدہ کی آیت کو جو شخص پڑھے اسپر بھی سجدہ کرنا واجب ہی اور جو سنے اسپر بھی واجب ہو جاتا ہی چاہے قرآن شریف سننے کے قصد سے بیٹھی ہو یا کسی اور کام میں لگی ہو اور بغیر قصد کے سجدہ کی آیت سن لی ہو اس لئے بہتر یہ ہی کہ سجدہ کی آیت کو آہستہ سے پڑھے تاکہ کسی اور پر سجدہ واجب نہو۔ **مسئلہ** جو چیزیں نماز کے لئے شرط ہیں وہ سجدۂ تلاوت کے لیے بھی شرط ہیں یعنی وضو کا ہونا جگہ کا پاک ہونا بدن اور کپڑے کا پاک ہونا قبلہ کیطرف سجدہ کرنا وغیرہ **مسئلہ** جس طرح نماز کا سجدہ کیا جاتا ہی اسی طرح سجدۂ تلاوت بھی کرنا چاہئے بعضی عورتیں قرآن شریف ہی پر سجدہ کر لیتی ہیں اس سے سجدہ ادا نہیں ہوتا اور سر سے نہیں اترتا **مسئلہ** اگر کسی کا وضو سوقت نہ ہو تو پھر کسی وقت وضو کر کے سجدہ کرے فوراً اسیوقت سجدہ کرنا ضروری

نہین ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اُسیوقت سجدہ کرلے کیونکہ شاید بعد مین یاد نہ رہے **مسئلہ** اگر کسی کے ذمہ بہت سے سجدہ تلاوت کے باقی ہون۔ ابتک ادا نہ کئے ہون تو اب ادا کرلے عمر بھر مین کبھی نہ کبھی ادا کرلینا چاہیئے کبھی ادا نہ کریگی تو گنہگار ہوگی **مسئلہ** اگر حیض یا نفاس کی حالت مین کسی سے سجدہ کی آیت سُن لی تو اُسپر سجدہ واجب نہین ہوا اور اگر ایسی حالت مین سُنا جبکہ اُسپر نہانا واجب تھا تو نہانے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہے **مسئلہ** اگر بیماری کی حالت مین سُنے اور سجدہ کرنے کی طاقت نہو تو سجدہ نماز کا جیسے اشارہ سے کرتی ہے اسی طرح اسکا سجدہ بھی اشارے سے کرے **مسئلہ** اگر نماز مین سجدہ کی آیت پڑھے تو وہ آیت پڑھنے کے بعد ترت نماز ہی مین سجدہ کرلے پھر باقی سورت پڑھ کے رکوع مین جاوے اگر اُس آیت کو پڑھکر ترت سجدہ نہ کیا اسکے بعد دو آیتین یا تین آیتین اور پڑھ لین تب سجدہ کیا تو یہ بھی درست ہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھ گئی تب سجدہ کیا تو سجدہ ادا تو ہو گیا لیکن گنہگار ہوئی **مسئلہ** اگر نماز مین سجدہ کی آیت پڑھی اور نماز ہی مین سجدہ نہ کیا تو اب نماز کے بعد سجدہ کرنے سے ادا نہ ہوگا ہمیشہ کے لئے گنہگار رہیگی اب سوائے توبہ واستغفار کے اور کوئی صورت معافی کی نہین ہے **مسئلہ** سجدہ کی آیت اگر پڑھکر ترت رکوع مین چلی اور رکوع مین یہ نیت کرلے کہ مین سجدہ تلاوت کی طرف سے بھی یہی رکوع کرتی ہون۔ تب بھی وہ سجدہ ادا ہو جاویگا۔ اور اگر رکوع مین یہ نیت نہین کی تو رکوع کے بعد جب کرے گی تو اسی سجدہ سے سجدہ تلاوت بھی ادا ہو جاویگا چاہے کچھ نیت کرے یا نہ کرے **مسئلہ** نماز پڑھتے مین کسی اور سے سجدہ کی آیت سُنے تو نماز مین سجدہ نہ کرے بلکہ نماز کے بعد کرے اگر نماز ہی مین کریگی تو وہ سجدہ ادا نہ ہوگا پھر کرنا پڑیگا اور گناہ بھی ہوگا **مسئلہ** ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے سجدہ کی آیت کو کئی بار دہراکر پڑھے تو ایک ہی سجدہ واجب ہے چاہے سب دفعہ پڑھکر آخیر مین سجدہ کرے یا پہلی دفعہ پڑھکر سجدہ کرلے پھر اُسی کو بار بار دہراتی رہے اور اگر جگہ بدل گئی تب

اُسی آیت کو دُہرایا - پھر تیسری جگہ جا کر وہی آیت پھر پڑھی اسی طرح برابر جگہ بدلتی رہی
تو جے دفعہ دُہروائے وے دفعہ سجدہ کرے **مسئلہ** اگر ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے سجدہ کی
کئی آیتین پڑھین تو بھی جے آیتین پڑھے وے سجدے کرے **مسئلہ** بیٹھے بیٹھے سجدہ
کی کوئی آیت پڑھے پھر اُٹھ کھڑی ہوئی لیکن چلی پھری نہین جہان بیٹھی تھی وہین کھڑی
کھڑے وہی آیت پھر دُہرائی تو ایک ہی سجدہ واجب ہے **مسئلہ** ایک جگہ سجدہ کی آیت
پڑھی اور اُٹھکر کسی کام کو چلی گئی پھر اسی جگہ آکر وہی آیت پڑھی تب بھی وہ سجدہ کرے
مسئلہ ایک جگہ بیٹھے بیٹھے سجدہ کی کوئی آیت پڑھی پھر جب قرآن مجید کی تلاوت کر چکی
تو اُسی جگہ بیٹھے بیٹھے کسی اور کام مین لگ گئی یا بچے کو دودھ پلانے لگی یا کھانا کھانے
یا سینے پرونے مین لگ گئی اس کے بعد پھر وہی آیت اُسی جگہ پڑھی تب بھی دو سجدے
واجب ہوے اور جب کوئی اور کام کرنے لگی تو ایسا سمجھین گے کہ جگہ بدل گئی **مسئلہ**
ایک کوٹھری یا دالان کے ایک کونے مین سجدہ کی کوئی آیت پڑھی اور پھر دوسرے کونے
مین جا کر وہی آیت پڑھی تب بھی ایک ہی سجدہ کافی ہے چاہے جے دفعہ پڑھے البتہ اگر
دوسرے کام مین لگ جانے کے بعد وہی آیت پڑھے گی تو دوسرا سجدہ کرنا پڑیگا پھر تیسرے
کام مین لگنے کے بعد اگر پڑھیگی تو تیسرا سجدہ واجب ہو جاویگا **مسئلہ** اگر بڑا گھر ہو تو دوسرے
کونے پر جا کر دہرانے سے دوسرا سجدہ واجب ہوگا اور تیسرے کونے پر تیسرا سجدہ **مسئلہ**
مسجد کا بھی یہی حکم ہے جو ایک کوٹھری کا حکم ہے کہ اگر سجدہ کی ایک آیت کئی دفعہ پڑھے
تو ایک ہی سجدہ واجب ہے چاہے ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے دہرایا کرے یا مسجد مین
ادھر اُدھر ٹہل ٹہل کر پڑھے **مسئلہ** اگر نماز مین سجدہ کی ایک ہی آیت کو کئی دفعہ پڑھے
تب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہے چاہے سب دفعہ پڑھکر اخیر مین سجدہ کرے یا ایک
دفعہ پڑھ کے اخیر مین سجدہ کر لیا پھر اُسی رکعت یا دوسری رکعت مین وہی آیت پڑھی
مسئلہ سجدہ کی کوئی آیت پڑھی اور سجدہ نہین کیا پھر اُسی جگہ نیت باندھ لی اور وہی

آیت پھر نماز مین پڑھی اور نماز مین سجدہ تلاوت کیا تو یہی سجدہ کافی ہی دونو سجدے اسی سے ادا ہو جاوینگے البتہ اگر جگہ بدل گئی ہو تو دوسرا سجدہ بھی واجب ہے **مسئلہ** اگر سجدہ کی آیت پڑھکر سجدہ کر لیا تب اسی جگہ نماز کی نیت باندھ لی اور وہی آیت نماز مین دُہرائی تو اب نماز مین پھر سجدہ کرے **مسئلہ** پڑھنے والی کی جگہ نہین بدلی ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے ایک آیت کو بار بار پڑھتی رہی لیکن سُننے والی کی جگہ بدل گئی کہ پہلی دفعہ اور جگہ سُنا تھا دوسری دفعہ اور جگہ تیسری دفعہ تیسری جگہ تو پڑھنے والی پر ایک ہی سجدہ واجب ہی اور سُننے والی پر کئی سجدے واجب ہین۔ جے دفعہ سُنے اُتنے ہی سجدے کرے **مسئلہ** اگر سننے والی کی جگہ نہین بدلی بلکہ پڑھنے والی کی جگہ بدل گئی تو پڑھنے والی پر کئی سجدے ہونگے اور سننے والی پر ایک ہی سجدہ ہے **مسئلہ** ساری سورت پڑھنا اور سجدہ کی آیت کو چھوڑ دینا مکروہ اور منع ہے فقط سجدہ سے بچنے کے لئے وہ آیت نہ چھوڑے کہ اسمین سجدے سے گویا انکار ہے **مسئلہ** اگر سورت مین کوئی آیت نہ پڑھے فقط سجدہ کی آیت پڑھے تو اسکا کچھ حرج نہین اور اگر نماز مین ایسا کرے تو اُس مین یہ بھی شرط ہے کہ وہ اتنی بڑی ہو کہ چھوٹی تین آیت کے برابر ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ سجدہ کی آیت کو دو ایک آیت کے ساتھ ملا کر پڑھے۔

بیمار کی نماز کا بیان

مسئلہ نماز کسی حالت مین نہ چھوڑے جبتک کھڑے ہو کر پڑھنے کی قوت رہے کھڑے ہو کر نماز پڑھتی رہے اور جب کھڑا نہ ہوا جاے تو بیٹھکر نماز پڑھے بیٹھے بیٹھے رکوع کرے اور رکوع کر کے دونون سجدے کر لے اور رکوع کے لئے اتنا جُھکے کہ پیٹھ خوب برابر ہو جاے **مسئلہ** اگر رکوع سجدہ کرنے کی بھی قدرت نہ ہو تو رکوع اور سجدہ کو اشارے

سے ادا کرے اور سجدے کے لئے رکوع سے زیادہ جھک جایا کرے **مسئلہ** سجدہ کرنے
سجدہ کرنے کے لئے تکیہ وغیرہ کوئی اونچی چیز رکھ لینا اور اسپر سجدہ کرنا نہ چاہیئے جب
سجدے کی قدرت نہو تو بس اشارے سے ادا کرے تکیہ کے اوپر سجدہ کرنے کی ضرورت
نہیں **مسئلہ** اگر کھڑے ہونے کی قوت تو ہے لیکن کھڑے ہونے سے بڑی تکلیف
ہوتی ہے یا بیماری کے بڑھ جانے کا ڈر ہے تب بھی بیٹھکر نماز پڑھنا درست ہے **مسئلہ**
اگر کھڑی تو ہو سکتی ہے لیکن رکوع وسجدہ نہیں کر سکتی تو چاہے کھڑی ہو کر پڑھے اور رکوع
وسجدہ اشارہ سے کرے دونوں اختیار ہیں لیکن بیٹھکر پڑھنا بہتر ہے **مسئلہ** اگر بیٹھنے
کی بھی طاقت نہیں رہی تو پیچھے کوئی گاؤتکیہ وغیرہ لگا کر اس طرح لیٹ جاے کہ سر خوب
اونچا رہے اور پاؤں قبلہ کی طرف پھیلا لیوے اور اگر کچھ طاقت ہو تو قبلہ کی طرف پیر
نہ پھیلاوے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے پھر سر کے اشارے سے نماز پڑھے اور سجدہ کا
اشارہ زیادہ نیچا کرے اگر گاؤتکیہ سے ٹیک لگا کر بھی اسطرح نہ لیٹ سکے کہ سر اور سینہ
وغیرہ اونچا رہے تو قبلہ کی طرف پیر کر کے بالکل چت لیٹ جاوے لیکن سر کے
نیچے کوئی اونچا تکیہ رکھدیں کہ منہ قبلہ کی طرف ہو جاوے آسمان کی طرف نہ رہے پھر سر سے
اشارہ سے نماز پڑھے رکوع کا اشارہ کم کرے اور سجدہ کا اشارہ ذرا زیادہ کرے۔
مسئلہ اگر چت نہ لیٹے بلکہ داہنے یا بائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے لیٹے اور سر کے
اشارہ سے رکوع سجدہ کرے یہ بھی جائز ہے لیکن چت لیٹ کر پڑھنا زیادہ اچھا ہے
مسئلہ اگر سر سے اشارہ کرنے کی بھی طاقت نہیں رہی تو نماز نہ پڑھے پھر اگر ایک
رات دن سے زیادہ یہی حالت رہے تو نماز بالکل معاف ہو گئی اچھے ہونے کے بعد قضا
پڑھنا بھی واجب نہیں ہے اور اگر ایک رات دن سے زیادہ یہ حالت نہیں رہی بلکہ
ایک دن رات میں پھر اشارہ سے پڑھنے کی طاقت آگئی تو اشارہ ہی سے انکی قضا
پڑھے اور یہ ارادہ نہ کرے کہ جب بالکل اچھی ہو جاؤنگی تب پڑھونگی کہ شاید مرگئی تو

گنہگار مریگی **مسئلہ** اسیطرح اگر اچھا خاصہ آدمی بیہوش ہوجاوے تو اگر بیہوشی ایک دن
رات سے زیادہ نہوئی ہو تو قضا پڑھنا واجب ہی اور اگر ایک دن رات سے زیادہ ہوگئی
ہو تو قضا پڑھنا واجب نہین **مسئلہ** جب نماز شروع کی اُسوقت بھلی چنگی تھی پھر جب کہ
تھوڑی نماز پڑھ چکی تو نماز ہی مین کوئی ایسی رگ چڑھ گئی کہ کھڑی نہ ہوسکی تو باقی نماز بیٹھ
کر پڑھے اور اگر ایسا حال ہوگیا کہ بیٹھنے کی بھی قدرت نہین تو اسیطرح لیٹ کر باقی نماز
کو پورا کرے **مسئلہ** بیماری کی وجہ سے تھوڑی نماز بیٹھکر پڑھی اور رکوع کی جگہ رکوع
اور سجدہ کی جگہ سجدہ کیا پھر نماز ہی مین اچھی ہوگئی تو اسی نماز کو کھڑے ہوکر پورا کرے
مسئلہ اگر بیماری کیوجہ سے رکوع سجدہ کی قوت نہ تھی اسلیئے سر کے اشارہ سے رکوع
سجدہ کیا پھر جب کچھ نماز پڑھ چکی تو ایسی ہوگئی کہ اب رکوع سجدہ کرسکتی ہے تو اب
یہ نماز جاتی رہی اسکو پورا نہ کرے بلکہ پھر سے پڑھے **مسئلہ** فالج گرا اور ایسی بیمار ہوگئی
کہ پانی سے استنجا نہین کرسکتی تو کپڑے یا ڈھیلے سے پونچھ ڈالا کرے اور اسی طرح نماز پڑھے
اگر خود تیمم نہ کرسکے تو کوئی دوسرا تیمم کرادے اور اگر ڈھیلے یا کپڑے سے پونچھنے کی بھی طاقت
نہین ہے تو بھی نماز قضا نہ کرے اسی طرح نماز پڑھے کسی اور کو اسکے بدن کا دیکھنا اور پونچھنا
درست نہین ہے نہ ماں نہ باپ نہ لڑکا نہ لڑکی البتہ بی بی کو اپنے میاں کا اور میاں کو
اپنی بی بی کا بدن دیکھنا درست ہے اسکے سوا کسی کو درست نہین **مسئلہ** تندرستی
کے زمانہ مین کچھ نمازین قضا ہوگئی تھین پھر بیمار ہوگئی تو بیماری کے زمانہ مین جسطرح نماز
پڑھنے کی قوت ہو اُن کی قضا پڑھے یہ انتظار نہ کرے کہ جب کھڑے ہونے کی قوت آوے
تب پڑھوں یا جب بیٹھنے لگوں اور رکوع سجدہ کرنے کی قوت آوے تب پڑھوں یہ سب
شیطانی خیالات ہین دینداری کی بات یہ ہے کہ فورًا پڑھے دیر نکرے **مسئلہ** اگر بیمار کا بستر
نجس ہے لیکن اسکے بدلنے مین بہت تکلیف ہوگی تو اسی پر نماز پڑھ لینا درست ہے
مسئلہ حکیم نے آنکھ بنائی اور ہلنے جُلنے سے منع کردیا تو لیٹے لیٹے نماز پڑھتی رہے۔

مسافرت مین نماز پڑھنے کا بیان

مسئلہ اگر کوئی ایک منزل یا دو منزل کا سفر کرے تو اس سفر سے شریعت کا کوئی حکم نہین بدلتا اور شریعت کے قاعدے سے اسکو مسافر نہین کہتے اسکو ساری باتین اسی طرح کرنی چاہئین جیسے کہ اپنے گھر کرتی تھی چار رکعت والی نماز کو چار رکعت پڑھے اور موزہ پہنے ہو تو ایک رات دن مسح کرے پھر اسکے بعد مسح کرنا درست نہین **مسئلہ** جو کوئی تین منزل چلنے کا قصد کر کے نکلے وہ شریعت کے قاعدے سے مسافر ہے جب اپنے شہر کی آبادی سے باہر ہو گئی تو شریعت سے مسافر بنگئی اور جبتک آبادی کے اندر اندر چلتی رہی تب تک مسافر نہین ہو اور اسٹیشن اگر آبادی کے اندر ہے تو آبادی کے حکم مین ہے اور جو آبادی کے باہر ہو تو وہان پہونچکر مسافر ہو جاوگی **مسئلہ** تین منزل یہ ہے کہ اکثر پیدل چلنے والے وہان تین روز مین پہونچا کرتے ہین تخمینہ اسکا ہمارے ملک مین کہ دریا اور پہاڑ مین سفر نہین کرنا پڑتا ۴۸ میل انگریزی ہے **مسئلہ** اگر کوئی جگہ اتنی دور ہے کہ اونٹ اور آدمی کی چال کے اعتبار سے تو تین منزل ہو لیکن تیز یکہ یا تیز بہلی پر سوار ہے اسلیئے دو ہی دن مین پہونچ جاویگی یا ریل پر سوار ہو کر ذرا دیر مین پہونچ جاوے گی تب بھی شریعت سے وہ مسافر ہے **مسئلہ** جو کوئی شریعت سے مسافر ہو وہ ظہر اور عصر اور عشا کی فرض نماز دو دو رکعتین پڑھے اور سنتون کا یہ حکم ہے کہ اگر جلدی ہو تو فجر کی سنتون کے سوا اور سنتین چھوڑ دینا درست ہے اس چھوڑ دینے سے کچھ گناہ نہو گا اور اگر کچھ جلدی نہو نہ اپنے اور ساتھیون سے رہ جانے کا ڈر ہو تو نہ چھوڑے اور سنتین سفر مین پوری پوری پڑھے انہین کمی نہین ہے **مسئلہ** فجر اور مغرب اور وتر کی نمازین بھی کوئی کمی

نہین ہی جیسے ہمیشہ پڑھتی ہے ویسے پڑھے **مسئلہ** ظہر عصر عشا کی نماز دو رکعتون سے
زیادہ نہ پڑھے پوری چار رکعتین پڑھنا گناہ ہے جیسے ظہر کے کوئی چھ فرض پڑھے
تو گنہگار ہوگی **مسئلہ** اگر بھولے سے چار رکعتین پڑھ لین تو اگر دوسری رکعت پر
بیٹھکر التحیات پڑھا ہے تب تو دو رکعتین فرض کی ہوگیئن اور دو رکعتین نفل ہوجاوین
گی اور سجدہ سہو کرنا پڑیگا اور اگر دو رکعت پر نہ بیٹھی ہو تو چارون رکعتین نفل ہوگیئن
فرض نماز پھر سے پڑھے **مسئلہ** اگر رستہ مین کہین ٹھہر گئی تو اگر پندرہ دن یا اس سے
زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرلی ہے تو اب وہ مسافر نہین رہی پھر اگر نیت بدل گئی اور
پندرہ دن سے پہلے چلے جانیکا ارادہ کیا تب بھی مسافر نہ بنے گی نمازین پوری
پوری پڑھے پھر جب یہان سے چلے تو اگر یہان سے وہ جگہ تین منزل ہو جہان جاتی
ہے تو پھر مسافر ہوجاویگی اور جو اس سے کم ہو تو مسافر نہین ہوئی **مسئلہ** تین منزل
جانے کا ارادہ کرکے گھر سے نکلی لیکن گھر ہی سے یہ بھی نیت ہے کہ فلانے گاؤن مین
پندرہ دن ٹھہرونگی تو مسافر نہین رہی رستہ بھر پوری نمازین پڑھے پھر اگر گاؤن
مین پہونچکے اور پورے پندرہ دن نہین ٹھہرنا ہوا تب بھی مسافر بنے گی **مسئلہ**
تین منزل جانے کا ارادہ ہے لیکن پہلی منزل یا دوسری منزل پر اپنا گھر پڑیگا تب
بھی مسافر نہین ہوئی **مسئلہ** چار منزل جانے کی نیت سے چلی لیکن پہلی دو منزلین
حیض کی حالت مین گزرین تب بھی وہ مسافر نہین ہے اب نہا دہو کر پوری چار
رکعتین پڑھے البتہ حیض سے پاک ہونے کے بعد بھی وہ جگہ اگر تین منزل ہو یا چلتے
وقت پاک تھی رستہ مین حیض آگیا ہو تو وہ البتہ مسافر ہے نماز مسافرونکی طرح پڑھے۔
مسئلہ نماز پڑھتے پڑھتے نماز کے اندر ہی پندرہ روز ٹھہرنے کی نیت ہوگئی تو مسافر
نہین رہی یہ نماز بھی پوری پڑھے **مسئلہ** دو چار دن کے لئے رستہ مین کہین ٹھہرنا پڑا
لیکن کچھ ایسی باتین ہوجاتی ہین کہ جانا نہین ہوتا روز یہ نیت ہوتی کہ کل پرسون چلی

جاؤنگی لیکن جانا نہین ہوتا۔ اسی طرح پندرہ یا بیس دن یا ایک مہینہ یا اس سے بھی زیادہ رہنا ہوگیا لیکن پورے پندرہ دن رہنے کی کبھی نیت نہین ہوئی تب بھی مسافر رہیگی چاہے جتنے دن اسی طرح گزر جاوین **مسئلہ** تین منزل جانیکا ارادہ کرکے چلی پھر کچھ دور جاکر کسی وجہ سے ارادہ بدل گیا اور گھر لوٹ آئین تو جیسے گھر لوٹنے کا ارادہ ہوا ہے تب ہی سے مسافر نہین رہی **مسئلہ** کوئی اپنے خاوند کے ساتھ ہے رستہ مین جتنا وہ ٹھہریگا اتنا ہی یہ ٹھہریگی بے اوسکے زیادہ نہین ٹھہر سکتی تو ایسی حالت مین شوہر کی نیت کا اعتبار ہے اگر شوہر کا ارادہ پندرہ دن ٹھہرنے کا ہو تو عورت بھی مسافر نہین رہی چاہے ٹھہرنے کی نیت کرے یا نکرے اور اگر مرد کا ارادہ کم ٹھہرنے کا ہو تو عورت بھی مسافر ہے **مسئلہ** تین منزل چل کے کہین پہونچی تو اگر وہ اپنا گھر ہے تو مسافر نہین رہی چاہے کم رہے یا زیادہ اور اگر اپنا گھر نہین ہے تو اگر پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو تب بھی مسافر نہین رہی اب نمازین پوری پڑھے اور اگر نہ اپنا گھر ہے یا پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہے تو وہان پہونچکر بھی مسافر رہیگی چار رکعت فرض کی دو رکعتین پڑھتی رہے **مسئلہ** اگر رستہ مین اپنا گھر پڑا ہو اسکا بھی یہی حکم ہے کہ جبتک وہان رہے پوری نمازین پڑھے **مسئلہ** رستہ مین کئی جگہ ٹھہرنے کا ارادہ ہے دس دن یہان پانچ دن وہان بارہ دن وہان لیکن پورے پندرہ دن کہین ٹھہرنے کا ارادہ نہین تب بھی مسافر رہیگی **مسئلہ** کسی نے اپنا شہر بالکل چھوڑ دیا کسی دوسرے جگہ گھر بنا لیا اور وہین رہنے سہنے لگی اب پہلے شہر اور پہلے گھر سے کچھ مطلب نہین رہا تو اب وہ شہر اور پردیس دونون برابر ہین تو اگر سفر کرتے وقت رستہ مین وہ پہلا شہر پڑے اور دو چار دن وہان رہنا ہو تو مسافر رہیگی نمازین سفر کی طرح پڑھے **مسئلہ** اگر کسی کی نمازین سفر مین قضا ہوگئین تو گھر پہونچکر بھی ظہر عصر عشا کی دو دو رکعتین قضا پڑھے اور اگر سفر سے پہلے ظہر کی نماز قضا ہوگئی تو سفر کی حالت مین چار رکعتین اسکی قضا پڑھے **مسئلہ** بیاہ کے بعد اگر عورت مستقل طور پر اپنی سسرال رہنے

لگے تو اسکا اصلی گھر سسرال ہے تو اگر تین منزل چلکر میکے گئی اور پندرہ روز ٹھہرنے کی نیت
نہین ہے تو مسافر رہیگی مسافرت کے قاعدے سے نماز روزہ کرے اور اگر وہان کا رہنا
ہمیشہ کے لئے دل مین نہین ٹھانا تو جو وطن پہلے سے اصلی تھا وہی اب بھی اصلی رہیگا۔
مسئلہ دریا مین کشتی چل رہی ہے اور نماز کا وقت آگیا تو اسی چلتی کشتی پر نماز پڑھ لے اگر کھڑے
ہوکر پڑھنے مین سر گھومے تو بیٹھ کرکے پڑھے مسئلہ ریل پر نماز پڑھنے کا بھی یہی حکم ہے کہ چلتی
ریل پر نماز پڑھنا درست ہے اور اگر کھڑے ہوکر پڑھنے سے سر گھومے یا گرنے کا خوف ہو تو بیٹھکر پڑھے
مسئلہ نماز پڑھتے مین ریل پھر گئی اور قبلہ دوسری طرف پھر گیا تو نماز ہی مین گھوم جاوے
اور قبلہ کی طرف مُنہ کرے مسئلہ اگر تین منزل جانا ہو تو جبتک مردون مین سے کوئی
ایسا محرم یا شوہر ساتھ نہو اُس وقت تک سفر کرنا درست نہین ہے بے محرم کے
ساتھ سفر کرنا بڑا گناہ ہے اور اگر ایک منزل یا دو منزل جانا ہو تب بھی بے محرم کے
ساتھ جانا بہتر نہین حدیث مین اسکی بھی بڑی ممانعت آئی ہے مسئلہ جس محرم کو
خدا رسول کا ڈر نہو اور شریعت کی پابندی نہ کرتا ہو ایسے محرم کے ساتھ بھی سفر کرنا درست
نہین ہے مسئلہ یکہ یا بہلی پر جا رہی ہے اور نماز کا وقت آگیا تو بہلی سے اوتر کے
کسی الگ جگہ پر کھڑی ہوکر نماز پڑھ لیوے اسی طرح اگر بہلی پر وضو نہ کر سکے تو اُتر کے
کہین آڑ مین بیٹھکر وضو کرے اگر برقع پاس نہو تو چادر وغیرہ مین خوب لپیٹ کر اُترے
اور نماز پڑھے ایسا گھرا پردہ جسمین قضا ہو جاوے نماز حرام ہے ہر بات مین شریعت
کی بات کو مقدم رکھے پردہ کی بھی وہی حد رکھے جو شریعت نے بتلائی ہے شریعت کی
حد سے آگے بڑھنا اور خدا سے نڈر ہونا بڑی بیوقوفی اور نادانی ہے البتہ بلا ضرورت
پردہ مین کمی کرنا بے غیرتی اور گناہ ہے مسئلہ اگر ایسی بیمار ہے کہ بیٹھکر نماز پڑھنا درست
ہے تب بھی چلتی بہلی پر نماز پڑھنا درست نہین اور اگر بہلی ٹھہرائی لیکن جوا بیلون کے
کندھون پر رکھا ہوا ہے تب بھی اُسپر نماز پڑھنا درست نہین ہے بیل الگ کرکے نماز پڑھنا

چاہیے پالکی کا بھی یہی حکم ہے کہ جبتک گھوڑا کھول کر الگ نہ کر دیا جاوے اسوقت تک اسپر نماز پڑھنا درست نہیں ہے **مسئلہ** اگر کسی کو بیٹھکر نماز پڑھنا درست ہو تو پالکی اور میانے پر بھی نماز پڑھنا درست ہے لیکن پالکی جسوقت کہاروں کے کندھوں پر ہو اس وقت پڑھنا درست نہیں زمین پر رکھوا لیوے تب پڑھے **مسئلہ** اگر اونٹ سے یا بہلی سے اُترنے مین جان یا مال کا اندیشہ ہے تو بدون اُترے بھی نماز درست ہے۔

گھر مین موت ہو جانے کا بیان

مسئلہ جب آدمی مرنے لگے تو اسکو چیت لٹا دو اور اوسکے پیر قبلہ کی طرف کر دو اور سر اونچا کر دو تاکہ مُنھ قبلہ کیطرف ہو جاوے اور اوسکے پاس بیٹھکر زور زور سے کلمہ پڑھو تاکہ تمکو پڑھتے سُنکر خود بھی کلمہ پڑھنے لگے اور اوسکو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ کرو کیونکہ وہ وقت بڑا مشکل ہے نہ معلوم اوسکے منھ سے کیا نکلجاوے **مسئلہ** جب وہ ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے تو چپ ہو رہو یہ کوشش نہ کرو کہ برابر کلمہ جاری رہے اور پڑھتے پڑھتے دم نکلے کیونکہ مطلب تو فقط اتنا ہے کہ سب سے آخری بات جو اوسکے منھ سے نکلے کلمہ ہونا چاہیے اسکی ضرورت نہین کہ دم ٹوٹتے تک کلمہ برابر جاری رہے ہان اگر کلمہ پڑھ لینے کے بعد پھر کوئی دنیا کی بات چیت کرے تو پھر کلمہ پڑھنے لگو جب وہ پڑھ لیوے تو پھر چُپ ہو رہو **مسئلہ** جب سانس اکھڑ جاوے اور جلدی جلدی چلنے لگے اور ٹانگین ڈھیلی پڑجاوین کہ کھڑی نہ ہو سکین اور ناک ٹیڑھی ہو جاوے اور کنپٹیان بیٹھ جاوین تو سمجھو کہ اسکی موت آگئی اسوقت کلمہ زور زور سے پڑھنا شروع کرو **مسئلہ** سورۂ یٰسین پڑھنے سے موت کی سختی کم ہوتی ہے اُسکے سرہانے یا اور کہین اسکے پاس بیٹھ پڑھ دو یا کسی سے پڑھوا دو **مسئلہ** اسوقت کوئی ایسی بات نہ کرو کہ اسکا دل دنیا کی طرف مائل ہو جائے کیونکہ یہ وقت دنیا سے جدائی اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ مین حاضری کا وقت ہے ایسے کام کرو

اور ایسی باتین کرو کہ دنیا سے دل پھر کر اللہ تعالی کی طرف مائل ہوجاے کہ مردہ کی خیر خواہی
اسی مین ہے ایسے وقت بال بچون کو سامنے لانا یا اور کوئی جس سے اُسکو زیادہ محبت
تھی اُسے سامنے لانا اور ایسی باتین کرنا کہ اسکا دل انکی طرف متوجہ ہو جائے اور
انکی محبت اسکے دل مین سماجاے بڑی بُری بات ہے دنیا کی محبت لے کے رخصت ہوئی
تو نعوذ باللہ بُری موت مری مسئلہ مرتے وقت اگر اسکے منہ سے خدانخواستہ کفر کی کوئی
بات نکلے تو اسکا خیال نکرو نہ اسکا چرچا کرو بلکہ یہ سمجھو کہ موت کی سختی سے عقل ٹھکانے نہین
رہی اسوجہ سے ایسا ہوا اور عقل جاتے رہنے کے وقت جو کچھ ہو سب معاف ہے اور
اللہ تعالے سے اسکی بخشش کی دعا کرتی رہو مسئلہ جب مرجاے تو سب عضو درست
کرو اور کسی کپڑے سے اسکا منہ اس ترکیب سے باندھ دو کہ کپڑا ٹھوڑی کے نیچے
نکالکر اسکے دونون سرے سر پر لیجاؤ اور گرہ لگا دو تاکہ مُنہ پھیل نجاے اور آنکھین
بند کردو اور پیر کے دونون انگوٹھے ملا کے باندھ دو تاکہ ٹانگین پھیلنے نپاوین پھر کوئی
چادر اُڑھا دو اور نہلانے کفنانے مین جہان تک ہوسکے جلدی کرو مسئلہ مُنہ وغیرہ بند
کرتے وقت یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ مسئلہ مرجانے کے
بعد اسکے پاس لوبان وغیرہ کچھ خوشبو سُلگا دیجاوے اور حیض و نفاس والی عورت
اور جسکو نہانے کی ضرورت ہو اسکے پاس نہ رہے مسئلہ مرجانے کے بعد جب تک
اسکو غسل نہ دیا جاوے اسکے پاس قرآن مجید پڑھنا درست نہین ہے۔

نہلانے کا بیان

مسئلہ جب گور و کفن کا سب سامان ہوجاے اور نہلانا چاہو تو پہلے کسی تخت یا
بڑے تختہ کو لوبان یا اگربتی وغیرہ خوشبودار چیز کی دھونی دیدو تین دفعہ یا پانچ دفعہ
یا سات دفعہ چارون طرف دھونی دیکر مُردے کو اُسپر لٹا دو اور کپڑے

اتار لو اور کوئی کپڑا ناف سے لیکر زانو تک ڈالدو کہ اتنا بدن چھپا رہے **مسئلہ** اگر نہلانے کی
کوئی جگہ الگ ہے کہ پانی کہین الگ بہ جاویگا تو خیر ۔ نہین تو تخت کے نیچے گڑھا کھدوالو کہ سارا
پانی اسی مین جمع رہے اگر گڑھا نہ کھدوایا اور پانی سارے گھر مین پھیلا تب بھی کوئی گناہ
نہین فقط غرض یہ ہے کہ آنے جانے مین کسی کو تکلیف نہو اور کوئی گر گرا نہ پڑے ۔
مسئلہ نہلانے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے مردے کو استنجا کرادو لیکن اسکی رانون اور استنجے
کی جگہ اپنا ہاتھ مت لگاؤ اور اسپر نگاہ بھی نہ ڈالو بلکہ اپنے ہاتھ مین کوئی کپڑا لپیٹ لو
اور جو کپڑا ناف سے لیکر زانو تک پڑا ہے اسکے اندر اندر دھلاؤ پھر اوسکو وضو کرادو
لیکن نہ کلی کراؤ نہ ناک مین پانی ڈالو نہ گٹے تک ہاتھ دھلاؤ بلکہ پہلے منہ دھلاؤ پھر ہاتھ
کہنی سمیت پھر سر کا مسح پھر دونون پیر اور اگر تین دفعہ روئی تر کرکے دانتون اور
مسوڑون پر پھیر دیجائے اور ناک کے دونون نتھنون یعنی سوراخون مین پھیر دیجاوے
تو بھی جائز ہے اور اگر مردہ نہانے کی حاجت مین یا حیض و نفاس مین مرجاوے تو اسطرح
سے منہ اور ناک مین پانی پہونچانا ضروری ہے اور ناک اور منہ اور کانون مین روئی
بھر دو تاکہ وضو کراتے اور نہلاتے وقت پانی نجانے پاوے جب وضو کرا چکو تو سر کو
گل خیرو سے یا کسی اور چیز سے جس سے صاف ہوجاوے جیسے بیسن یا کھلی سے ملکر
دھو دے اور صاف کرکے پھر مردے کو بائین کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتے ڈالکر پکایا
ہوا پانی نیمگرم تین دفعہ سر سے پیر تک ڈالے یہان تک کہ بائین کروٹ تک پانی پہونچ جاوے
پھر داہنی کروٹ پر لٹاوے اور اسی طرح سر سے پیر تک تین مرتبہ اتنا پانی ڈالے کہ داہنی
کروٹ تک پہونچ جاوے اس کے بعد مردے کو اپنے بدن کی ٹیک لگا کر ذرا بٹھاوے
اور اوسکے پیٹ کو آہستہ آہستہ ملے اور دباوے اگر کچھ پاخانہ نکلے تو اسکو
پونچھ کے دھو ڈالے اور وضو اور غسل مین اسکے نکلنے سے کچھ نقصان نہین اب
نہ دہراؤ اسکے بعد پھر اسکو بائین کروٹ پر لٹادو اور کافور پڑا ہوا پانی سر سے

پیر تک تین دفعہ ڈالے پھر سارا بدن کسی کپڑے سے پونچھ کے کفنا دو **مسئلہ** اگر بیری کے پتّے ڈالکر پکایا ہوا پانی نہو تو یہی سادہ نیمگرم پانی کافی ہے اسی سے اسی طرح تین دفعہ نہلا دیوے اور بہت تیز گرم پانی سے مُردے کو نہ نہلاؤ اور نہلانے کا جو یہ طریقہ بیان ہوا سنت ہے اگر کوئی اسطرح تین دفعہ نہ نہلاوے بلکہ ایک دفعہ سارے بدن کو دھوڈالے تب بھی فرض ادا ہوگیا **مسئلہ** جب مردے کو کفن پر رکھو تو سر پہ عطر لگا دو اگر مردہ مرد ہو تو ڈاڑھی پر بھی عطر لگا دو پھر ماتھے اور ناک اور دونوں ہتھیلی اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاون پر کافور مل دو بعضے بعضے کفن مین عطر لگاتے ہین اور عطر کی پھُریری کان مین رکھ دیتے ہین یہ سب جہالت ہے جتنا شرع مین آیا ہے اُس سے زیادہ مت کرو **مسئلہ** بالون مین کنگھی نکرو نہ ناخن کاٹو نہ کہین کے بال کاٹو سب اسی طرح رہنے دو **مسئلہ** اگر کوئی مرد مر گیا اور مردون مین سے کوئی نہلانے والا نہین ہے تو جو عورت اوسکی محرم ہو وہی نہلاوے غیر محرم کو ہاتھ لگانا درست نہین اور کوئی محرم عورت نہو تو اسکو تیمم کرا دو لیکن اُسکے بدن مین ہاتھ نہ لگاؤ بلکہ اپنے ہاتھ مین پہلے دستانے پہن لو تب تیمم کراؤ **مسئلہ** کسیکا خاوند مر گیا تو اسکی بی بی کو اسکا نہلانا اور کفنانا درست ہے اور اگر بی بی مرجاوے تو خاوند کو بدن چھونا اور ہاتھ لگانا درست نہین البتہ دیکھنا درست ہی اور کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا درست ہی **مسئلہ** جو عورت حیض و نفاس سے ہو وہ مردے کو نہ نہلاوے کہ یہ مکروہ اور منع ہے **مسئلہ** بہتر یہ ہے کہ جسکا رشتہ زیادہ قریب ہو وہ نہلاوے اگر وہ نہ نہلا سکے تو کوئی دیندار نیک عورت نہلا دے **مسئلہ** اگر نہلانے مین کوئی عیب دیکھے تو کسی سے نہ کہے اگر خدانخواستہ مرنے سے اسکا چہرہ بگڑ گیا اور کالا ہوگیا تو یہ بھی نہ کہے اور بالکل اسکا چرچا نہ کرے کہ یہ سب ناجائز ہے ہان اگر وہ کھُلّم کھُلا کوئی گناہ کرتی ہو جیسے ناچتی تھی یا گاتی بجاتی تھی یا رنڈی کا پیشہ کرتی تھی تو ایسی باتین کہدینا درست ہین تاکہ اور لوگ ایسی باتون سے بچین اور توبہ کرین۔

کفنانے کا بیان

مسئلہ عورت کو پانچ کپڑون مین کفنانا سنت ہے ایک کرتا دوسرے ازار تیسرے
سربند چوتھے چادر پانچوین سینہ بند ازار سر سے لیکر پاؤن تک ہونا چاہیئے اور چادر
ن سے ایک ہاتھ بڑی ہو اور کرتا گلے سے لیکر پاؤن تک ہو لیکن نہ اسمین کلی
ون نہ آستین اور سربند تین ہاتھ لمبا ہو اور سینہ بند چھاتیون سے لیکر رانون تک
ڑا اور اتنا لمبا ہو کہ بند ہو جاوے مسئلہ اگر کوئی پانچ کپڑون مین نہ کفناوے بلکہ فقط
ین کپڑے کفن مین دیوے ایک ازار دوسرے چادر تیسرے سربند تو یہ بھی درست ہے
ور اتنا کفن بھی کافی ہے اور تین کپڑون سے بھی کم دینا مکروہ اور برا ہے ہان اگر کوئی مجبوری
ور لاچاری ہو تو کم دینا بھی درست ہے مسئلہ سینہ بند اگر چھاتیون سے لیکر ناف تک
ہو تب بھی درست ہے لیکن رانون تک ہونا زیادہ اچھا ہے مسئلہ پہلے کفن کو تین دفعہ
یا پانچ دفعہ لوبان وغیرہ کی دھونی دیدو تب اسمین مردہ کو کفنا دو مسئلہ کفنانے کا
طریقہ یہ ہے کہ پہلے چادر بچھاؤ پھر ازار اسکے اوپر کرتا پھر مردے کو اسپر لیجا کے پہلے
کرتا پہناؤ اور سر کے بالون کو دو حصہ کر کے کرتے کے اوپر سینہ پر ڈالدو ایک حصہ داہنی
طرف اور ایک بائین طرف اسکے بعد سربند سر پر اور بالون پر ڈالدو اسکو نہ باندھو نہ
لپیٹو پھر ازار لپیٹ دو پہلے بائین طرف لپیٹو پھر داہنی طرف اسکے بعد سینہ بند باندھو پھر
چادر لپیٹو پہلے بائین طرف پھر داہنی طرف پھر کسی دھجی سے پیر اور سر کی طرف
کفن کو باندھ دو اور ایک چٹ سے کمر کے پاس بھی باندھ دو کہ رستہ مین کہین کھل نہ
پڑے مسئلہ سینہ بند کو اگر سربند کے بعد ازار لپیٹنے سے پہلے ہی باندھ دیا تو یہ بھی جائز
ہے اور اگر سب کفنون کے اوپر سے باندھے تو بھی درست ہے مسئلہ جب کفنا چکو
تو رخصت کرو کہ مرد لوگ نماز پڑھکر دفنا دیوین مسئلہ اگر عورتین جنازے کی نماز

پڑھدین تو بھی جائز ہے لیکن چونکہ ایسا اتفاق کبھی نہین ہوتا ہے اسلیے ہم نماز اور دفنانے کے مسئلے بیان نہین کرتے **مسئلہ** کفن مین یا قبر کے اندر عہد نامہ یا اپنے پیر کا شجرہ یا اور کوئی دعا رکھنا درست نہین اسی طرح کفن پر یا سینہ پر کافور سے یا روشنائی سے کلمہ وغیرہ کوئی دعا لکھنا بھی درست نہین البتہ کعبہ شریف کا غلاف یا اپنے پیر کا رومال وغیرہ کوئی کپڑا تبرکاً رکھدینا درست ہے **مسئلہ** جو لڑکا زندہ پیدا ہوا پھر تھوڑی دیر مین مرگیا یا فوراً پیدا ہونے کے بعد ہی مرگیا تو وہ بھی اسی قاعدہ سے نہلایا جاوے اور کفنا کے نماز پڑھی جاوے پھر دفن کردیا جاوے اور اس کا نام بھی کچھ رکھا جاوے **مسئلہ** جو لڑکا ماں کے پیٹ سے مرا ہی پیدا ہوا پیدا ہوتے وقت زندگی کی کوئی علامت نہین پائی گئی اسکو بھی اسی طرح نہلاؤ لیکن قاعدہ کے موافق کفن ندو بلکہ کسی ایک کپڑے مین لپیٹ کر دفن کردو اور نام اسکا بھی کچھ نہ کچھ رکھنا چاہیے **مسئلہ** اگر حمل گرجاوے تو اگر بچے کے ہاتھ پاؤن مُنہ ناک وغیرہ عضو کچھ نہ بنے ہون تو نہ نہلاوے اور کفناوے کچھ بھی نکرے بلکہ کسی کپڑے مین لپیٹکر ایک گڑھا کھود کر گاڑدو اور اگر اس بچے کے کچھ عضو بنگئے ہین تو اسکا وہی حکم ہے جو مردہ بچے پیدا ہونے کا ہے یعنی نام رکھا جاوے اور نہلا دیا جاوے لیکن قاعدہ کے موافق کفن نہ دیا جاوے نہ نماز پڑھی جاوے بلکہ کپڑے مین لپیٹکر کے دفن کردیا جاوے۔

مسئلہ لڑکے کا فقط سر نکلا اسوقت وہ زندہ تھا پھر مرگیا تو اسکا وہی حکم ہے جو مردہ پیدا ہونے کا حکم ہے البتہ اگر زیادہ حصّہ نکل آیا اسکے بعد مرا تو ایسا سمجھین گے کہ زندہ پیدا ہوا اگر سر کیطرف سے پیدا ہوا تو سینے تک نکلنے سے سمجھین گے کہ زیادہ حصّہ نکل آیا اور اگر الٹا پیدا ہوا تو ناف تک نکلنا چاہیے **مسئلہ** اگر چھوٹی لڑکی مرجاوے جو ابھی جوان نہین ہوئی لیکن جوانی کے قریب پہونچ گئی ہے تو اسکے کفن کی بھی وہی پانچ کپڑے سنت ہین جو جوان عورت کے لیئے ہین اگر پانچ کپڑے نہ دو تین ہی کپڑے دو

تب بھی کافی ہے غرضکہ جو حکم سیانی عورت کا ہے وہی کنواری اور چھوٹی لڑکی کا بھی حکم ہے مگر سیانی کے لئے وہی حکم تاکیدی ہے اور کم عمر کے لئے بہتر ہے **مسئلہ** جو لڑکی بہت چھوٹی ہو جوانی کے قریب بھی نہوئی ہو اُسکیلئے بہتر یہی ہے کہ پانچ کپڑے دیے جاوین اور دو کپڑے بھی دینا درست ہے ایک ازار ایک چادر **مسئلہ** اگر کوئی لڑکا مرجاوے اور اسکے نہلانے کفنانے کی تمکو ضرورت پڑے تو اسی ترکیب سے نہلا دو جو اوپر بیان ہوچکی اور کفنانے کا بھی وہی طریقہ ہے جو اوپر تمکو معلوم ہوا بس اتنا ہی فرق ہے کہ عورت کا کفن پانچ کپڑے ہین اور مرد کا کفن تین کپڑے ایک چادر ایک ازار ایک کرتہ **مسئلہ** مرد کے کفن مین اگر دو ہی کپڑے ہون یعنی چادر اور ازار۔ اور کرتہ نہو تب بھی کچھ حرج نہین دو کپڑے بھی کافی ہین اور دو سے کم دینا مکروہ ہے لیکن اگر کوئی مجبوری اور لاچاری ہو تو مکروہ بھی نہین **مسئلہ** جو چادر جنازہ کے اوپر یعنی چارپائی پر ڈالی جاتی ہے وہ کفن مین شامل نہین ہے کفن فقط اتنا ہی ہے جو ہمنے بیان کیا **مسئلہ** جس شہر مین کوئی مرے وہین اُسکا گور و کفن کیا جاوے دوسری جگہ لیجانا بہتر نہین البتہ اگر کوئی جگہ کوس آدھ کوس دور ہو تو وہان لیجانے مین کوئی حرج بھی نہین ہے۔

بہشتی زیور کا دوسرا حصہ تمام ہوا

تمت